DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11-04-2023

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | ملک کو درپیش چیلنجوں کا تعلق معاشی نظام سے ہے، عبدالولی کاکڑ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | رمضان پیکج کی ضلعوں تک تیز رفتاری سیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے قدوس بزنجو۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 03 | قوم دہشت گردوں کے خلاف اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، ضیالانگو۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 04 | بارکھان واقعہ میرے خلاف من گھڑت کہانیاں گھڑی گئیں سردار کھیتر ان۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | قیام امن کیلئے فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، نور محمد دمڑ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | چیف سیکرٹری کی گریڈ 22 میں ترقی۔ | آزادی ودیگر اخبارات |
| 07 | مردم شماری میں توسیع ملک بھر میں انتخابات ایک ہی دن کرائے جائیں بلوچستان اسمبلی۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | آئین پر عملدرآمد کیلئے فیڈرل آئینی کورٹ کی ضرورت ہے ارکان اسمبلی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | جامعہ بلوچستان کے ملازمین کا انوکھا احتجاج زکوۃ اور خیرات جمع کرنا شروع کردی۔ | سنچری ودیگر اخبارات |
| 10 | پرائیوٹ چینلز بلوچستان کی مثبت کوریج کرنے میں اتنے ہچکچاتے کیوں ہیں سیکرٹری اطلاعات۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے صوبے میں ترقی اور خوشحالی آئے گی، سیکرٹری مواصلات۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | دھرتی کے وفاداروں کو سیٹلر کہنا روایات کے منافی ہے، اختر لانگو۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | دوسری کوئٹہ انٹرنیشنل پراپرٹی ایکسپو اینڈ کونشن 26 سے 28 مئی تک ہوگی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | معصوم لوگوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں، سردار رند۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | امن وامان کی صورتحال حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، پشتونخوامیپ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | حکومت کی بے حسی اور بے بسی دشمن قوتیں خون کی ہولی کھیل رہی ہیں جمعیت نظریاتی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | پاکستان کو بحران سے نکالنے کے لیئے سیاسی فیصلے کونے ہونگے، نواب رئیسانی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان

کوئٹہ دو پولیس گاڑیوں پر حملے 4 افراد شہید 18 زخمی، سی ٹی ڈی نے کچلاک فائرنگ اور قندھاری بازار بم دھماکے کے مقدمات درج کر لئے قلعہ عبداللہ مسلح افراد نے ڈاکٹر کو اغوا کرلیا، سوراب کمشنر قلات دویژن کے اسکواڈ کی گاڑی کو حادثہ 6 اہلکار جاں بحق، ڈھاڈر لیویز رسالدار اغواء، مستونگ مسلح افراد نے ایک شخص کو قتل کردیا۔

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

مورخہ 11-04-2023

## عوامی مسائل

سوئی سدرن گیس کمپنی نے بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات کونظرانداز کردیا۔حکومتی دعوں کے باوجود رمضان المبارک کے مہینے میں بھی بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ معمولات زندگی متاثر،فائبر آپٹک کیبل چوری کی وارداتیں معمول انظامیہ خاموش،عیدالفطر قریب آتے ہی تجارتی مراکز میں رش بڑھ گیا۔

## اداریہ:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان امن و امان کی صورتحال** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کے مسائل ایک بار پھر سر اٹھارہے ہیں بلوچستان میں امن آج بھی قائم نہیں ہے شہریوں کی جان ومال کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے۔انتہائی افسوسناک صورتحال ہے جبکہ بلوچستان حکومت سمیت صوبائی حکومت کی توجہ اس جانب نہیں ہے روزانہ کی بنیادوں پر شہریوں کی اموات حکمرانوں کے لئے باعث تشویش ہی نہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ روزانہ کسی ماں کی کوکھ اجڑ رہی ہے کسی کا سہاگ اجڑ رہا ہے کوئی بچہ یتیم ہورہا ہے۔عوام کی جان ومال کے تحفظ کے لئے کوئی اقدام اٹھانے کی کوئی منصوبہ بندی نظر ہی نہیں آتی۔بلوچستان میں امن اومان کی صورتحال مشرف دور سے زیادہ خراب ہوئی اکبر بگٹی کے قتل کے بعد سے آج تک یہ صوتحال بھی کنٹرول میں نہیں آسکی۔دوسری جانب حکومت نے عوام کے بنیادی مسائل کی جانب بھی توجہ نہیں دی۔

## اداریے:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کیچ کلچر سینٹر کا قیام حکومت بلوچستان کا ایک تاریخی اقدام** " کے عنوان سے مضمون چاکر بلوچ نے تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچ نیشنلز اور سندھ** " کے عنوان سے مضمون جنید ساجدی نے تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان کے قدرتی وسائل اور محرومیاں** " کے عنوان سے مضمون جلال نورزئی نے تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

# CLIPPING SERVICE


DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 11 APR 2023

Bullet No.________ Page No:________

MASHRIQ QUETTA


## ملک کو درپیش چیلنجوں کا تعلق معاشی نظام سے ہے، عبدالولی کاکڑ

**بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بہت منافع بخش مواقع موجود تجارت سے وابستہ افراد فائدہ اٹھائیں**

اسلام آباد(خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ موجودہ سیاسی اور معاشی حالات کے تناظر میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں صنعت اور تجارت سے وابستہ افراد کی تقریب کا انعقاد بالکل بروقت اور مناسب ہے آج من حیث القوم اگر ہم اپنے معروضی حالات کا فلسفیانہ انداز میں باریکی سے تجزیہ کریں اور درپیش چیلنجوں کا تذکرہ کریں جن سے ہم نبرد آزما ہیں تو ان کا ڈائریکٹ اور انڈائریکٹ تعلق ناقد العمل معاشی نظام سے ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں اسلام آباد چیمبر آف کامرس کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع اسلام آباد چیمبر آف کامرس کے صدر حسن ظفر سمیت تمام ایگزیکٹو ممبران اور بزنس کمیٹی کے نمائندے بھی موجود تھے۔ اسلام آباد چیمبر آف کامرس کے زیر اہتمام تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ماہ مقدس میں ممتاز تاجروں کا اکٹھا ہونا اس حوالے سے بہت اہم ہے کہ تجارت دین مبین اسلام میں سنت ہے اور زراعت اور لائیو سٹاک تجارت کی مختلف شکلیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں بلوچستان کا کردار بہت اہم ہے۔ بلوچستان اپنے محل وقوع کے اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل صوبہ ہے۔ انہوں نے تجارت اور صنعت سے وابستہ افراد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بہت منافع بخش مواقع دستیاب ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ان دستیاب مواقعوں سے زیادہ سے فائدہ اٹھائیں۔ گورنر بلوچستان نے دنیا میں رونما ہونے والی سیاسی اور معاشی تبدیلیوں کے پیش نظر ہمیں اپنی ترجیحات کا تعین کرنے اور ہمسایہ ممالک کی تجارتی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کیلئے اپنے معاشی نظام کو ہر حوالے سے مستحکم بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں ہم نے صنعت و تجارت سے وابستہ اپنے سرمایہ داروں اور صنعت کاروں کو وہ ضروری سہولیات اور مواقع فراہم نہیں کیے جو ہمیں فراہم کرنے چاہئیں تھے۔ تقریب کے منتظمین کو سراہتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں پہلی مرتبہ بہت منظم انداز میں تاجروں اور صنعتکاروں سے متعلق کامیاب تقریب کے انعقاد پر تمام منتظمین اور شرکاء خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

## گورنر کاکڑ کی پارلیمنٹ گولڈن جوبلی تقریب میں شرکت

گورنر(خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے پیر کو اسلام آباد میں پارلیمنٹ آف پاکستان کی گولڈن جوبلی کی مناسبت منعقدہ تقریب میں شرکت کی واضح رہے کہ پارلیمانی جمہوریت میں پارلیمنٹ کو اساسی حیثیت حاصل ہے اور اسی پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے آئین کے تحت ریاست کے تمام ادارے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

## گورنر بلوچستان نے قرآنی نسخوں کی نمائش کا افتتاح کر دیا

**ترقی یافتہ دنیا میں بھی قوموں کو مادی ضروریات کیساتھ روحانی تسکین کی ضرورت ہوتی ہے، ملک عبدالولی خان**

اسلام آباد/کوئٹہ(این این آئی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان نے کہا کہ آج کی ترقی یافتہ دنیا میں بھی قوموں کو مادی ضروریات کے ساتھ ساتھ روحانی تسکین کی ضرورت ہوتی ہے، اس ضمن میں سردار گروپ آف کمپنی اور سینٹورس مارکیٹ کے زیر اہتمام قرآن مجید کے قدیم نسخوں اور اسلامی نوادرات کی نمائش کا اہتمام قابل ستائش ہیں۔ ان خیالات کا........

بقیہ نمبر 64 صفحہ 9 پر

اظہار انہوں نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ اس نمائش میں قرآن مجید کے صدیوں پرانے نسخے رکھے گئے ہیں اور اسلام آباد میں موجود ہزاروں افراد ان نسخوں کی زیارت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

# Balochistan offers vast investment opportunities: Governor

**Staff Report**

**ISLAMABAD:** Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that in the context of the current political and economic situation, holding a ceremony for people associated with industry and trade in the federal capital Islamabad is very timely and appropriate. Today, as a nation, if we analyze our objective situation in a philosophical manner and mention the challenges we are facing, then they are directly and indirectly related to the economic system in effect. He expressed these views while addressing the representatives of Islamabad Chamber of Commerce in the federal capital Islamabad.

On this occasion, President of Islamabad Chamber of Commerce Hasan Zafar along with all the executive members and representatives of the business community were also present. Addressing the participants of the event organized by the Islamabad Chamber of Commerce, he said that the gathering of prominent businessmen in this holy month is very important as trade is a Sunnah in Islam and agriculture and livestock trade are different forms of trade.

He said that the role of Balochistan is very important in the development and prosperity of Pakistan. Balochistan is a very important province in terms of its location. Emphasizing on the people associated with trade and industry, he said that there are very profitable investment opportunities available in Balochistan, so it is important to make the most of these available opportunities.

Governor Balochistan said that in view of the political and economic changes taking place in the world, we have to stabilize our economic system in all respects in order to determine our priorities and gain access to the commercial markets of neighboring countries. He said that unfortunately in the past we did not provide the necessary facilities and opportunities to our capitalists and industrialists associated with industry and trade.

Appreciating the organizers of the event, Governor Balochistan said that all organizers and participants deserve tribute for organizing a successful event related to businessmen and industrialists for the first time in the federal capital Islamabad in a very organized manner.

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 DATE: 11 APR 2023 Page No: 3


## رمضان پیکیج کی ضلعوں تک تیز رفتار ترسیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، قدوس بزنجو

**ایک لاکھ سے زائد مستحق خاندانوں کو رمضان پیکیج کے تحت راشن کی فراہمی کا آغاز باعث اطمینان ہے، وزیراعلیٰ**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان کے ایک لاکھ سے زائد مستحق خاندانوں کو رمضان پیکج کے تحت راشن کی فراہمی کے آغاز پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ محدود وسائل کے باوجود حکومت نے اس ماہ مبارک میں غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرنے والے افراد کی مشکلات کو سامنے رکھتے ہوئے انہیں راشن کی فراہمی کا فیصلہ کیا انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں یہ توفیق عطاء فرمائی کہ ہم عوام کے وسائل ان ہی کے لیے بروئے کار لا سکیں وزیراعلیٰ نے پی ڈی ایم اے کو ہدایت کی ہے کہ معیاری اشیاء خوردونوش پر مشتمل رمضان پیکج کی ضلعوں تک تیز رفتار ترسیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے جبکہ وزیراعلیٰ نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ ہر مستحق خاندان تک رسائی یقینی بنا کر انہیں رمضان پیکج پہنچایا جائے اور فرائض منصبی کے ساتھ ساتھ اس کار خیر کو اخلاقی و شرعی ذمہ داری سمجھ کر انجام دیا جائے اور راشن کی تقسیم میں انصاف اور شفافیت کے تقاضوں کو پورا کیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم اپنے ہر قول فعل کے لیے اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہیں اگر ہم اپنے فرائض منصبی صحیح معنوں میں ادا نہ کر سکے تو اسکا جواب دینا ہوگا جس کی کوئی معافی نہیں ہے۔


MASHRIQ QUETTA


## راشن کی تقسیم میں انصاف اور شفافیت کے تقاضوں کو پورا کیا جائے، عبدالقدوس بزنجو

**محدود وسائل کے باوجود حکومت نے غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرنے والے افراد کی مشکلات کے باعث انہیں راشن کی فراہمی کا فیصلہ کیا**

**ہم اپنے ہر قول فعل کے لیے اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہیں اگر ہم اپنے فرائض منصبی صحیح معنوں میں ادا نہ کر سکے تو اسکا جواب دینا ہوگا جس کی کوئی معافی نہیں ہے۔**

کوئٹہ (خ ن)۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان کے ایک لاکھ سے زائد مستحق خاندانوں کو رمضان پیکج کے تحت راشن کی فراہمی کے آغاز پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ محدود وسائل کے باوجود حکومت نے اس ماہ مبارک میں غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرنے والے افراد کی مشکلات کو سامنے رکھتے ہوئے انہیں راشن کی فراہمی کا فیصلہ کیا انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں ........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 9 پر

جس نے ہمیں یہ توفیق عطاء فرمائی کہ ہم عوام کے وسائل ان ہی کے لیے بروئے کار لا سکیں وزیراعلیٰ نے پی ڈی ایم اے کو ہدایت کی ہے کہ معیاری اشیاء خوردونوش پر مشتمل رمضان پیکج کی ضلعوں تک تیز رفتار ترسیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے جبکہ وزیراعلیٰ نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے

# بارکھان واقعہ، میرے خلاف من گھڑت کہانیاں گھڑی گئیں، سردار کھیتران

میری سرداری کسی کی محتاج نہیں، نامعلوم افراد کیخلاف مقدمہ درج ہونے کے باوجود از خود گرفتاری دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ بارکھان واقعہ کا مقدمہ نامعلوم افراد کے خلاف درج ہوا اس کے باوجود میں نے از خود گرفتاری دی، میرے خلاف بے بنیاد اور من گھڑت کہانیاں گھڑی گئیں اور میڈیا ٹرائل کیا گیا، سیاست کو سیاست کی حد تک رہنے دیا جائے، میری سرداری کسی کی محتاج نہیں، مجھے یہ منصب میری قوم نے دیا ہے، بے گناہ ہوں اور ہر فورم پر اپنی بے گناہی ثابت کرتا رہوں گا، یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ وہ 2 فروری کو بارکھان پہنچے اور بلدیاتی انتخابات میں ان کے امیدواروں نے کلین سویپ کیا 13 فروری کو میں بارکھان سے کوئٹہ پہنچا اور بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہوا 20 فروری کو فون کرکے اطلاع دی گئی کہ بارکھان سے ایک خاتون اور دو نوجوانوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں جس پر انہوں نے ایس پی سے رابطہ کرکے انہیں تحقیقات کی ہدایت کی مگر اگلے روز لاشوں کو کوئٹہ میں لاکر دھرنا دیا گیا، انہوں نے کہا کہ واقعے کا مقدمہ نامعلوم افراد کے خلاف درج تھا اس کے باوجود انہوں نے از خود گرفتاری دی اور جیل گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران کسی نے کراچی میں اپنا سیاسی دفتر کھول کر میرے خلاف بے بنیاد اور من گھڑت کہانیاں گھڑنا شروع کردیں، میرا میڈیا ٹرائل کیا گیا اور میڈیا اور سوشل میڈیا میں مختلف نوعیت کے الزامات عائد کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے سیاسی طور پر نشانہ بنایا گیا مجھ سے کسی کی ذاتی دشمنی تھی تو کسی کا میرے ساتھ جائیداد اور سرداری پر تنازع تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے بیٹے نے میرے خلاف مہم میں حصہ لیا کیونکہ میرا اور میرے بیٹے کا مسئلہ بلدیاتی انتخابات اور دستار بندی کا تنازع تھا انہوں نے کہا کہ جس خاتون کا کہا گیا کہ اس کی لاش ملی ہے وہ کچھ دن بعد زندہ منظر عام پر آگئی میرے خلاف جرگے بلائے گئے میں جرگہ بلانے والوں کا نام لیکر انہیں اہمیت نہیں دینا چاہتا میری سرداری کسی کی محتاج نہیں مجھے یہ منصب میری قوم نے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش تھی جس کے تانے بانے حکومت کو کمزور اور غیر مستحکم کرنے والوں کی طرف جاتے ہیں، میں اسمبلی فلور پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں آج بھی میر عبدالقدوس بزنجو کے شانہ بشانہ کھڑا ہوں اور آخری سانس تک کھڑا رہوں گا اس قسم کے اوچھے ہتھکنڈے مجھے ان کی حمایت سے نہیں روک سکتے۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ سینیٹ کمیٹی داخلہ کو بھیجا گیا جس نے متاثرہ خاندان کے افراد کو طلب کرکے انہیں کمیٹی کے سامنے بٹھایا میں سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بارکھان کا دورہ کرے اور دیکھے کہ وہاں کوئی نجی جیل ہے یا نہیں، انہوں نے کہا کہ سینیٹر مشتاق خان میری نجی جیل ثابت کردیں میں اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہوجاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد چاہتے ہیں کہ وہ بارکھان پر قبضہ کرکے دہشت گردی کے واقعات کریں ہم کسی کو بارکھان کے حالات خراب کرنے نہیں دیں گے، میں بے گناہ ہوں اور ہر فورم پر اپنی بے گناہی ثابت کرتا رہوں گا، سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے دور میں بھی میرے ساتھ یہی کچھ کیا گیا کہ بارکھان میں میری نجی جیلیں ہیں میں ان تمام الزامات سے سرخرو ہوا اور اب بھی سرخرو ہونگا۔ انہوں نے کہا کہ میری میڈیا سے درخواست ہے کہ وہ یکطرفہ کوریج سے اجتناب کرے۔

# قوم دہشت گردوں کیخلاف اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، ضیا لانگو

وزیر داخلہ نے پولیس پر حملے کی رپورٹ طلب کرلی، پی ڈی ایم اے کو راشن کی ترسیل مزید تیز کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے پولیس ایس ایچ او پر پولیس پر حملے کی شدید مذمت کی ہے وزیر داخلہ نے متعلقہ حکام سے واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی وزیر داخلہ کہا کہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعاگو ہوں میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ دہشت گرد اس طرح کے حملے کرکے ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتے۔ پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ دہشت گردوں کے خلاف کھڑی ہے۔ وزیر داخلہ نے دھماکے کی زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے پی ڈی ایم اے آفس کا دورہ بھی کیا جہاں ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر ناصر نے رمضان فوڈ پیکج کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ نے ہدایات دی کہ متعلقہ اضلاع میں ڈپٹی کمشنرز راشن وصول ہونے کے بعد روزانہ کی بنیاد پر اپنی رپورٹ پیش کریں تاکہ مستحق خاندان کو راشن بروقت مہیا ہو وزیر داخلہ نے مزید ہدایات دی کہ متعلقہ اضلاع میں راشن کی ترسیل کو مزید تیز کرکے ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

# قیام امن کیلئے فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، نور محمد دمڑ

بیگناہوں کو نشانہ بنانیوالے انسان نہیں، صوبائی وزیر کی کچلاک واقعہ اور قندھاری بازار بم دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی حاجی نور محمد خان دمڑ نے کچلاک میں ایگل سکواڈ کے جوانوں پر دہشت گردوں کی فائرنگ اور کوئٹہ قندھاری بازار میں بم دھماکہ کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء کے غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، انہوں نے کہا کہ بے گناہ افراد کو نشانہ بنانے والوں کو اپنے انجام تک پہنچانا اب ہر انسان کی بنیادی ذمہ داری ہے کیونکہ ایسے عناصر کا قلع قمع کرنا وقت کی ضرورت ہے، بلوچستان میں امن وامان کے قیام کیلئے پولیس سمیت تمام سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ لوگوں کا خون بہانے والے مسلمان نہیں ہوسکتے اور نہ ہی انسان کہلانے کے مستحق ہیں، سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبے سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے حکومت، سیکورٹی فورسز اور عوام ایک پیج پر ہیں۔ دریں اثناء حاجی نور محمد دمڑ نے زیارت میں 15 جون 2021 میں ایک قبائلی جھگڑے کے دوران شہر کی دکانوں کو نقصان پہنچنے والے متاثرہ دکانداروں اور تاجروں میں چیک تقسیم کئے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر زیارت شیر بادنی و دیگر افسران بھی موجود تھے۔

حکومتی سرگرمیاں

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 11 APR 2023

Page No: 6

## چیف سیکرٹری کی گریڈ 22 میں ترقی

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان کو گریڈ 22 میں ترقی دے دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کو گریڈ 22 میں ترقی دے دی گئی جس کے بعد انکا عہدہ سیکرٹری برائے حکومت پاکستان کے برابر ہوگیا ہے۔ ترقی کے بعد چیف سیکرٹری بلوچستان صوبے میں ہی بطور چیف سیکرٹری خدمات سرانجام دیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنے ایک ٹویٹ میں چیف سیکرٹری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے صوبے کے لئے انکی گراں قدر خدمات کو سراہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

## چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت دو سیکرٹریز کو ترقی دیدی گئی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے افسران کے تقرر و

بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر 7

تبادلے کر دیے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی گریڈ 22 میں ترقی دیدی گئی۔ گریڈ 22 میں ترقی کے بعد عبدالعزیز عقیلی چیف سیکرٹری بلوچستان ہی تعینات رہیں گے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 11 APR 2023 Page No: 7


# مردم شماری میں توسیع، ملک بھر میں انتخابات ایک ہی دن کرائے جائیں، بلوچستان اسمبلی

**معزز ججز آئین دوبارہ نہیں لکھ سکتے، تمام ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، صوبائی وزیر داخلہ کی قرارداد اتفاق رائے سے منظور**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات پورے ملک میں ایک ہی وقت میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ذریعے نگران حکومتوں کی موجودگی میں کرانے اور مردم شماری کی مدت میں توسیع سے متعلق دو قراردادیں منظور کرلیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو نصف گھنٹہ کی تاخیر سے اسپیکر میر جان محمد جمالی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ وقبائلی امور میر ضیاء اللہ لانگو نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین سپریم دستاویز ہے اور آئین کی پاسداری کرنا ہر ادارے پر فرض ہے۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل 176 کے تحت سپریم کورٹ آف پاکستان، چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے دوسرے ججز پر مشتمل ہے اور آئین کے آرٹیکل 184 کے تحت اختیارات معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے پاس ہوتے ہیں نہ کہ کسی خاص جج کے پاس، یہ کہ حال ہی میں پنجاب اور کے پی کے میں انتخابات کے انعقاد سے متعلق ایک فیصلہ کی وجہ سے ایک تنازعہ کھڑا ہوا ہے جس میں چار معزز ججز نے سوموٹو کیس کو برخاست کر دیا جبکہ تین معزز ججز نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ہدایت جاری کی ہیں یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ فیصلے اکثریت کے ذریعے کئے جاتے ہیں اور اقلیت کے فیصلے اکثریت کی رائے پر غالب نہیں آسکتے ہیں، یہ عدلیہ کے تقدس کی بحالی کے لئے ضروری ہے کہ اکثریت کے فیصلے کا احترام کیا جائے صرف پارلیمنٹ ہی آئین میں ترمیم کرسکتی ہے اور تشریح کے ذریعے معزز ججز آئین میں الفاظ کا اندراج نہیں کرسکتے اور نہ ہی اسے دوبارہ لکھ سکتے ہیں 18ویں ترمیم کے تحت آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو بااختیار بنانا اور عام انتخابات سے پہلے نگران حکومتیں بنانا تھیں اس لئے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ہی وقت میں ہوں چیف جسٹس سپریم کورٹ پنجاب کی اجارہ داری بنانے اور دوسرے صوبوں کو کمزور کرنے کی روش پر گامزن ہے اور یہ عمل جمہوری اقدار کے منافی ہے کہ پنجاب کو باقی تمام صوبوں پر فوقیت دی جائے۔ ملک میں مردم شماری جاری ہے اور ابھی تک نتائج آنا باقی ہیں اور مردم شماری کے نتائج کے بغیر الیکشن کا انعقاد کسی طرح ملکی مفاد میں نہیں ملک ایک سخت معاشی بحران سے گزر رہا ہے اور ان حالات میں ایک سے زیادہ مرتبہ الیکشن کرانا معیشت کو مزید کمزور کردے گا اگر پنجاب میں پہلے الیکشن ہوجاتے ہیں اور باقی ملک میں بعد میں ہوتے ہیں تو پنجاب کی اسمبلی میں نشستوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ اس کا اثر پورے ملک میں پڑے گا۔ لہذا یہ ایوان قرارداد پیش کرتا ہے کہ قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات پورے ملک میں ایک ہی وقت میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ذریعے اور نگران حکومتوں کی موجودگی میں کرائے جائیں۔ قرارداد کی موزونیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ ملک کو آئین کے تحت چلایا جائے تو ہی ملک کا نظام چلے گا۔ اسمبلیوں میں اگر کسی کے خلاف قرارداد آئے یا پھر کسی ادارے اور ایگزیکٹیو میں کمزوری آجائے تو وہ جمہوری عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ ایسا ادارہ ہے جس سے پاکستان اور پاکستان کے ہر فرد کی امیدیں وابستہ ہیں لیکن ہمارے ملک سے ایسا تاثر جارہا ہے کہ عدلیہ میں بھی دراڑ آگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مسائل کا حل سب سے پہلے الیکشن کمیشن کے مسائل کو سنا جائے اور مل بیٹھ کر فیصلہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری آخری امید ول کا سہارا عدلیہ ہے اگر عدلیہ بھی تقسیم ہوجاتی ہے تو ملک اور شہریوں کے پاس کہیں جانے کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ایشن کو سپریم کورٹ لیکر جارہا ہے اس سے محکوم صوبوں میں احساس کمتری کا پہلو بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں سیاسی مخالفت کی جائے لیکن آج جس طرح کی سیاست میں اداروں کو بدنام کیا جارہا ہے وہ ملک کی خدمت نہیں بلکہ ملک کے ساتھ دشمنی ہے، ملک نازک دور سے گزر رہا ہے سیکورٹی چیلنجز کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے اگر تمام ادارے مل بیٹھ کر کسی کو مطمئن کرسکتے ہیں کہ ابھی انتخابات ہونے چاہیے تو وہ مطمئن کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، سیاسی جماعتیں ملک کی سفیر ہوتی ہیں ان کی باتیں دنیا میں سنی جاتی ہیں وہ ایسی باتیں نہ کریں کہ ان کے سیاسی مفاد کے چکر میں ملک کے وقار میں کمی آئے۔ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے صوبائی وزراء سردار عبدالرحمن کھیتران، نور محمد دمڑ، عبدالخالق ہزارہ، ارکان اسمبلی میر ظہور بلیدی، زابد علی ریکی، شکیلہ جارج نے کہا کہ آئین میں درج ہے کہ عام انتخابات پورے ملک میں ایک ہی دن ہوں گے الگ الگ انتخابات کرانا آئین کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک بھر میں مردم شماری جاری ہے تو کیسے دو صوبوں میں انتخابات کرادیئے جائیں اور بعد میں جب دیگر صوبوں اور قومی اسمبلی کے انتخابات ہوں گے تو ان میں دھاندلی کا عنصر شامل ہوگا ساتھ ہی ایسا کرنے سے چھوٹے صوبوں کا حق نمائندگی کم ہوکر رہ جائیگا اور انکی آواز مزید کمزور ہوگی۔ ملک میں علیحدہ علیحدہ انتخابات کرانے سے ملک کی جڑیں کمزور ہونگی لہذا ایک ہی دن شفاف انتخابات کا عمل یقینی بنایا جائے۔ بعد ازاں قرارداد منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں بی این پی کے رکن شاہ بلوچ نے قاعدہ 180 کی ذیلی شق 103(2) کے تحت قرارداد پیش کرنے کی تحریک پیش کی اجازت ملنے پر انہوں نے مردم شماری کی مدت میں توسیع سے متعلق قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک کے دور دراز علاقوں میں سیلاب کے باعث لوگ نقل مکانی کرگئے ہیں اور مردم شماری میں انکا شمار نہیں کیا گیا بلوچستان کے 50 فیصد علاقوں میں تاحال مردم شماری مکمل نہیں ہوئی ہے لہذا مردم شماری کے عمل میں 2 ماہ کی توسیع کی جائے اور جو سرکاری ملازمین، اساتذہ، لیویز اور ضلعی انتظامیہ کے اہلکار بلوچستان میں مردم شماری کررہے ہیں انہیں ایک ماہ کی تنخواہ بطور اعزازیہ دی جائے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ گزشتہ مردم شماری کی نسبت اس مردم شماری میں تاحال شمار کا عمل مکمل نہیں ہوا مردم شماری کے عمل کی تاریخ نہ بڑھائی گئی تو صوبے کے ساتھ زیادتی ہوگی۔ بعد ازاں ایوان نے قرارداد منظور کرلی۔ اجلاس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رکن نصر اللہ خان زیرے نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر تعلیم کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ گزشتہ دو ماہ سے صوبے کی اہم یونیورسٹیز کے اساتذہ کرام اور دیگر ملازمین تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے سراپا احتجاج ہیں، اس وقت بلوچستان یونیورسٹی اور بیوٹمز میں مکمل تالہ بندی ہے جس کی وجہ سے درس وتدریس کا سلسلہ مکمل طور پر معطل ہے اسی وجہ سے صوبے کے عوام میں سخت تشویش پائی جاتی ہے، حکومت نے اس بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی 11 سرکاری جامعات سے متعدد میں مالی بحران ہے آج بھی اسمبلی کے باہر اساتذہ کرام احتجاج پر ہیں جامعہ بلوچستان اور بیوٹمز کے ملازمین تنخواہوں سے محروم ہیں، ایگریکلچر یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی تعیناتی تاحال نہیں کی گئی، سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی بھی انتظامی بحران کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی جامعات کو وفاق 3 ارب جبکہ صوبائی حکومت 2 ارب روپے کا بیل آؤٹ پیکج دیں اور جامعات کی گرانٹ بڑھا کر 10 ارب روپے کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وائس چانسلروں کی تعیناتی کے لئے قائم سرچ کمیٹی میں جونیئر گریڈ کی سربراہ کو تبدیل کرکے نئی سرچ کمیٹی بنائی جائے۔ توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ ایچ ای سی سے صوبے کو فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے جامعات مالی بحران کا شکار ہیں پہلے بھی جامعہ بلوچستان کو بیل آؤٹ پیکج دیا گیا ایک بار پھر بیوٹمز اور جامعہ بلوچستان کے لئے محکمہ فنانس کو سمری ارسال کی ہے اس حوالے سے وزیراعلیٰ سے بھی بات ہوئی ہے جلد ہی ملازمین کی تنخواہوں کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ اسپیکر میر جان محمد جمالی نے کہا کہ صوبائی وزیر تعلیم کی قیادت میں وفد جاکر اساتذہ سے مذاکرات کرے اور ان کا احتجاج ختم کرائے تاہم صوبائی وزیر تعلیم نے کہا کہ وہ روزانہ مذاکرات کررہے ہیں بعد ازاں ارکان اسمبلی نصر اللہ زیرے اور زابد علی ریکی نے اسمبلی کے باہر احتجاج کرنے والے اساتذہ سے مذاکرات کیے اور احتجاج ختم کرایا۔ اسپیکر میر جان محمد جمالی نے رکن اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی کی جانب سے پی ڈی اے اور واسا ملازمین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کو پابند کیا کہ وہ ذاتی دلچسپی لیکر واسا اور پی ڈی اے ملازمین کی تنخواہوں کا مسئلہ عید سے قبل حل کرائیں جس پر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ وہ صوبائی وزیر اور سیکرٹری خزانہ سے رابطہ کرکے مسئلہ حل کرانے کی کوشش کریں گے۔ بعد ازاں توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ بعد ازاں اسمبلی کا اجلاس جمعرات 13 اپریل تک ملتوی کردیا گیا۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 11 APR 2023 Page No: 8


# آئین عملدرآمد کیلئے فیڈرل آئینی کورٹ کی ضرورت ہے، ارکان اسمبلی

آئین پر اس کی روح کے تحت عمل کیا جائے تو ملک سے ناانصافیوں، بھوک و افلاس کا خاتمہ ہوگا، ثناء بلوچ، ملک سکندر، نصر اللہ زیرے و دیگر

**جس مقصد کیلئے چھ لاکھ افراد نے اپنی جانوں کی قربانی دی ہم اس کو بھول گئے ہیں، آئین کے 50 سال مکمل ہونے پر اظہار خیال**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے کہا ہے کہ 1973 کا آئین عوام کا متفقہ جامع آئین اور عظیم معاشرے کی ترجمانی کرتا ہے، آئین پر اس کے روح کے تحت عمل کیا جائے تو ملک سے ناانصافیوں، بھوک و افلاس کا خاتمہ ہوگا آئین کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر آئینی ادارے متصادم ہیں اداروں میں ٹکراو کا خمیازہ ملک کے عوام بھگتنا پڑ رہا ہے، آئین پر عمل درآمد کرنے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے آئین پر عمل درآمد کے لئے فیڈرل آئینی کورٹ کی ضرورت ہے آئین کا تقاضہ ہے کہ لوگوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ یہ بات ارکان بلوچستان اسمبلی نے پیر کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں آئین پاکستان کے 50 سال مکمل ہونے کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن ثناء بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں آئین پر عمل درآمد کے لئے فیڈرل آئینی کورٹ بنانے کی ضرورت ہے برابری کی نمائندگی پر مشتمل آزاد آئینی کورٹ نہیں ہوگی تو آئین پر عملدرآمد کرانا مشکل ہوگا، انہوں نے کہا کہ 1973 کے آئین کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر آئینی ادارے متصادم ہیں بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اسے آئینی اور سیاسی طریقے سے حل کیا جائے انہوں نے تجویز دی کہ آئین کی کتاب گھر گھر ہونا چاہیے۔ جس پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان جمالی نے ثناء بلوچ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک میں فیڈرل آئینی کورٹ کے قیام کے لئے اگلے اجلاس میں قرارداد لائیں۔ اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ پاکستان کا آئین عوام کا متفقہ آئین ہے جو ایک عظیم معاشرے کی ترجمانی کرتا ہے، آئین میں اقوام کی تاریخ تہذیب اور ثقافت کو تحفظ حاصل ہے انہوں نے کہا کہ آج آئین ہمیں پکار رہا ہے کہ جس مقصد کے لئے چھ لاکھ افراد نے اپنی جانوں کی قربانی دی ہم اس مقصد کو بھول گئے ہیں ہم نے حلف اٹھایا ہے کہ ہم آئین اور نظریہ پاکستان کا تحفظ کریں گے مگر 75 سال ہونے کو ہیں آئین پر اس کی روح کے تحت عمل نہیں ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ آئین پر اس کے اصل روح کے تحت عمل کیا جائے تو ملک سے ظلم و جبر ناانصافیاں بھوک و افلاس کا خاتمہ ہوگا آئین کا تقاضہ ہے کہ لوگوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے انہوں نے کہا کہ قومی سطح پر صدر اور صوبائی سطح پر گورنرز آئین شکنی کر رہے ہیں آئین کے تحت ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ سالانہ رپورٹ عدالت میں پیش کریں انہوں نے کہا کہ پاکستان کا آئین ایک جامع آئین ہے اس آئین پر عمل درآمد نہ کرنے اور آئین شکنی کرنے والے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے انہوں نے قرآن و سنت کے تحت لوگوں کی زندگیاں بنانے کے لئے کون سے اقدامات کئے گئے ہیں۔ پشتونخوا میپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے کہا کہ ملک میں آئین پر اس کی روح کے مطابق عمل نہیں ہو رہا انہوں نے قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس میں دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں آپریشن کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان سے پوچھا جائے جنہوں نے دہشت گردوں سے مذاکرات کیے اور انہیں جیلوں سے رہا کیا انہوں نے کہا کہ نیشنل سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں یہ کہا گیا کہ دہشت گردوں سے ہونے والے مذاکرات غلط تھے تو جنہوں نے مذاکرات کیے انہیں سزا دی جائے انہوں نے کہا کہ خیبر پشتونخوا میں دوبارہ آپریشن سے لاکھوں لوگ مہاجر بن جائیں گے ریاست کو پشتون دشمنی کی بنیاد پر نہ چلایا جائے اس وقت پاکستان میں پی ڈی ایم کی حکومت ہے پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمن اور سینئر نائب صدر محمود خان اچکزئی اور دیگر کو چاہیے کہ قومی سلامتی کے اس فیصلے کا نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی آڑ میں دوبارہ پشتونوں کے قتل عام کی کسی کو بھی اجازت نہیں دینگے۔ رکن بلوچستان اسمبلی میر ظہور احمد بلیدی نے بلوچستان کے سیاسی اکابرین کو آئین سازی میں کردار ادا کرنے پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا اس آئین کا آج تماشا بنایا گیا ہے۔ اس کی جگ ہنسائی ہو رہی ہے اداروں میں ٹکراو کا خمیازہ ملک کے عوام بھگتنا پڑ رہا ہے ملک میں سیاسی عدم استحکام سے لوگ دن شیدید کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں آئین میں اداروں کا جو کردار متعین کیا گیا ہے انہیں چاہیے کہ وہ اس کے مطابق اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ پارلیمان اور عدلیہ کو اختیارات ریاست نے دیئے ہیں عدلیہ کا کام آئین پر عملدرآمد کرانا ہے ترمیم نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا کہ ایک سیاسی جماعت کو رعایت دی جارہی ہے پنجاب میں جو بھی پارٹی انتخابات میں کامیاب ہوگی وہ فیصلہ کرے گی کہ آئندہ حکومت کس کی ہوگی چھوٹے صوبوں کی حکومت سازی میں کوئی کردار نہیں ہوگا جس سے ملک میں افراتفری پیدا ہونے کا خدشہ ہے اور بنیادی جمہوری سے متصادم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام صوبوں کو حکومت سازی کے عمل میں شامل کرے انہوں نے کہا کہ مردم شماری کے بعد بلوچستان میں آبادی کے تناسب سے نشستوں میں اضافہ ہونے کا امکان ہے انہوں نے استفسار کیا کہ پنجاب اور کے پی کے میں اگر انتخابات ہوتے ہیں تو کیا بلوچستان میں مردم شماری کے بعد ہونے والی حلقہ بندیوں کے مطابق انتخابات ہوں گے یا پرانی حلقہ بندیوں پر انتخابات ہوں گے اس سے ایک نیا آئینی مسئلہ پیدا ہوگا انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم، وکلاء، سول سوسائٹی چیختے رہ گئے کہ عدالت کے فیصلے نے ملک کا مستقبل طے کرنا ہے اس کیلئے ایک فل کورٹ بنائی جائے لیکن تین ججوں نے بیٹھ کر فیصلہ کیا جس سے آئینی اداروں میں تصادم ہوا جو ملکی نظام کیلئے نقصان کا باعث ہے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی زابد ریکی نے کہا کہ آئین کو پچاس سال پورے ہو گئے ہیں مگر افسوس اس پر عملدرآمد نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ ہم عدلیہ اور ججز کا احترام کرتے ہیں ہم ملک کے مفاد کیلئے سوچنا چاہیے انہوں نے کہا کہ مردم شماری کے نتائج کے مطابق حلقہ بندیاں تشکیل دے کر ملک میں ایک ہی دن میں انتخابات کرائے جائیں۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 11 APR 2023 Page No: 9

INTEKHAB QUETTA

## جامعہ بلوچستان کے ملازمین کا انوکھا احتجاج، زکوٰۃ و خیرات جمع کرنا شروع کر دی

**اساتذہ و ملازمین احتجاجاً یونیورسٹی کے سامنے سریاب روڈ پر نکل آئے جن کے ہاتھوں میں چندے کے ڈبے تھے**

**تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے گھریلو اخراجات چلانا ناممکن ہو گیا ایسے میں خیرات نہ مانگیں تو کیا کریں، مظاہرین کا مطالبہ**

کوئٹہ (یو این اے) جامعہ بلوچستان کے ملازمین انوکھا احتجاج، زکوٰۃ و خیرات جمع کرنا شروع کر دی، جامعہ بلوچستان کے ملازمین نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف انوکھا احتجاج کرتے ہوئے ملازمین نے زکوٰۃ و خیرات اکٹھا کرنا شروع کر دی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قائم جامعہ بلوچستان میں مالی بحران کے سبب تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف ملازمین کا احتجاج آٹھویں روز بھی جاری رہا اس دوران احتجاج میں شدت لاتے ہوئے اساتذہ، افسران و دیگر عملے کی جانب سے انوکھا انداز اختیار کیا گیا، مظاہرین نے ملازمین کی تنخواہوں کے...... بقیہ نمبر 55 صفحہ 9 پر

لیے احتجاجاً زکوٰۃ، خیرات اکٹھا کرنا شروع کر دی مظاہرین نے احتجاجاً سریاب روڈ پر یونیورسٹی کے سامنے نکل آئے جن کے ہاتھوں میں چندے کے ڈبے موجود تھے جن پر ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی، گرانٹ کے حصول اور جامعہ بلوچستان کی امداد کرنے سے متعلق نعرے درج تھے احتجاج میں مزید شدت لاتے ہوئے ملازمین نے کتب بھی زمین پر رکھ دیں جبکہ چند اساتذہ نے وائس چانسلر کی گمشدگی سے متعلق چارٹ اٹھا رکھے تھے ملازمین نے موقف اختیار کیا ہے کہ جامعہ بلوچستان کا مالی بحران حل کرنے کے لیے ہمیں خیرات دی جائے۔ تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے گھریلو اخراجات چلانا ناممکن ہو گئے ہیں ایسے میں خیرات نہ مانگے تو کیا

## ایف سی (نارتھ) کی جانب سے مسلم باغ کے علاقے زیارت کلی نسائی میں میڈیکل کیمپ

**مقامی ضرورت مند افراد میں 150 مفت راشن پیکیج بھی تقسیم**

کوئٹہ (این این آئی) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے مسلم باغ کے علاقے زیارت کلی نسائی میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ مسلم باغ کے 150 غریب اور ضرورت مند خاندانوں میں مفت راشن پیکیج تقسیم کئے گئے میڈیکل کیمپ میں کل 564 مقامی مریضوں کا معائنہ کیا گیا جن میں 101 مرد، 222 بچے اور 241...... بقیہ نمبر 62 صفحہ 9 پر

خواتین شامل تھیں تمام مریضوں کو طبی معائنے کے ساتھ مفت ادویات، ہیلتھ ٹیسٹ اور مائنر آپریشنز کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ فری میڈیکل کیمپ کے دوران مقامی لوگوں کو میڈیکل آفیسر نے موسمی بیماریوں، ملیریا، نزلہ اور حفظان صحت سمیت احتیاطی تدابیر کے بارے میں بھی آگاہ کیا مقامی عمائدین نے فری میڈیکل کیمپ کے قیام اور مفت راشن پیکجز تقسیم کرنے پر ایف سی بلوچستان کی کاوشوں کو سراہا۔

## ڈیلی نیوز پیپرز ایڈیٹرز کونسل کا میڈیا بجٹ میں اضافہ، واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ

**پرنٹ میڈیا بدحالی کا شکار، پانچ ماہ سے واجبات نہ ملنے کے باعث اخباری کارکنوں کو تنخواہیں ادا نہیں کی جا سکیں**

**وزیراعلیٰ واجبات کی ادائیگی کے احکامات صادر فرمائیں انور ساجدی کے زیر صدارت اجلاس، اخباری صنعت کو درپیش مسائل پر غور**

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان ڈیلی نیوز پیپرز ایڈیٹرز کونسل کا اجلاس پیر کو انور ساجدی کی صدارت میں ہوا جس میں تمام اراکین نے شرکت کی اجلاس میں نیوز پیپرز بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

انڈسٹری کو درپیش مسائل پر غور کیا گیا اجلاس نے بلوچستان میں پرنٹ میڈیا کی زبوں حالی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر صوبائی حکومت نے مسائل کے حل پر توجہ نہیں دی تو صنعت سے وابستہ ہزاروں افراد بے روزگار ہو جائیں گے اجلاس میں اس امر پر سخت افسوس کا اظہار کیا گیا کہ حکومت بلوچستان نے گزشتہ پانچ ماہ سے واجبات کی ادائیگی نہیں کی جس کی وجہ سے اخباری صنعت کے کارکن تنخواہوں سے محروم ہیں اگر حکومت نے فوری توجہ نہیں دی تو عید پر بھی اخباری ملازمین تنخواہوں سے محروم رہیں گے۔ [illegible] ذاتی توجہ دے کر واجبات کی ادائیگی کے احکامات صادر کریں تاکہ اخباری صنعت سے وابستہ لوگ بھی عید کی خوشیوں میں شرکت کر سکیں اجلاس میں کہا گیا کہ بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں کے میڈیا بجٹ میں کئی سالوں سے اضافہ نہیں ہوا ہے [illegible] اضافہ ہوا

ہے وزیراعلیٰ بلوچستان سے درخواست ہے کہ باقی صوبوں کی طرح بلوچستان کے میڈیا بجٹ میں بھی مہنگائی کے مطابق اضافے کے احکامات صادر کریں۔

## پرائیویٹ چینلز بلوچستان کی مثبت کوریج کرنے میں اتنے ہچکچاتے کیوں ہیں؟ سیکرٹری اطلاعات

**قومی سطح پر چینلز کی بلوچستان کو کوریج نہ دینا باعث افسوس ہے، ترجمان وزیراعلیٰ بلوچستان**

**نجی ٹی وی چینلز پر اوسطاً بلوچستان کو ایک دن میں صرف 34 سیکنڈز ملتے ہیں اور وہ بھی صرف منفی خبریں**

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی سیکرٹری اطلاعات محمد حمزہ شفقات اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے ترجمان بابر یوسف زئی نے کہا ہے کہ قومی سطح پر چینلز کی بلوچستان کو کوریج نہ دینا باعث افسوس ہے، پرائیویٹ چینلز بلوچستان کی مثبت کوریج کرنے میں اتنے ہچکچاتے کیوں ہیں جبکہ اسلام آباد کے تو گریڈ 17 کے افسران کو بھی کوریج ملتی ہے؟ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ محمد حمزہ شفقات نے کہا کہ بطور سیکرٹری اطلاعات میرا اپنے دفتر میں پانچواں مہینہ ہے۔ ان پانچ ماہ بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر

میں بلوچستان حکومت نے اپنے بہترین پریس بریفنگز کے کم از کم 20 سے زائد میڈیا ٹاک کئے [illegible] کسی بڑے نجی چینل نے ایک بھی آن ایئر نہیں کیا۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ بڑے نجی ٹی وی چینلز پر اوسطاً بلوچستان کو ایک دن میں صرف 34 سیکنڈز ملتے ہیں اور وہ بھی صرف منفی خبریں۔ [illegible] صرف 34 سیکنڈ۔ اس وقت صرف پی ٹی وی اور ریڈیو پاکستان بلوچستان کو کور کر رہے ہیں۔

## ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے صوبے میں ترقی اور خوشحالی آئے گی، سیکرٹری مواصلات

**جاری منصوبوں پر سست روی اور معیار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے، علی اکبر بلوچ**

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ نے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے صوبے میں ترقی اور خوشحالی آئے گی انہوں نے کہا کوئٹہ شہر میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ شہر کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوگا ان خیالات کا اظہار صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

منصوبوں کا دورہ کرتے ہوئے کیا اس موقع پر چیف انجینئر [illegible] بلوچ کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے انجینئرز اور آفیسرز بھی موجود تھے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو مزید بہتر اور تیز بنایا جائے جاری منصوبوں پر سست روی اور معیار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کو اپنے وقت مقررہ پر مکمل کیا جائے ان منصوبوں کی تکمیل سے کوئٹہ شہر اور گرد و نواح میں ترقی اور خوشحالی کا ایک نیا دور شروع ہوگا شاہراہوں کی تعمیر اور انفراسٹرکچر کی بہتری سے عوام اور صوبے پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 11 APR 2023

Page No: 16

Bullet No. 2

# دھرتی کے وفاداروں کو سیٹلر کہنا روایات کے منافی ہے، اختر لانگو

## جعلی ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹس کی کسی صورت حمایت نہیں کی جاسکتی، وفد سے گفتگو

کوئٹہ(پ ر)بی این پی کے رکن صوبائی اسمبلی میر اختر حسین لانگو نے کہا ہے کہ جعلی ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹس کی کسی صورت حمایت نہیں کی جاسکتی جعلسازوں کا ہر فورم پر مقابلہ کیا جائیگا لیکن اس کی آڑ میں صوبے کی حقیقی آبادی کو نشانہ بنانا درست نہیں۔ اسی تناظر میں گزشتہ دنوں بلوچستان اسمبلی میں قرارداد پیش کی جسے متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ اسمبلی قرارداد کی روشنی میں فوری طور پر 1974 کا نوٹیفکیشن بحال کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اپنی رہائشگاہ پر خالد تخی کی قیادت میں بلوچستان ڈومیسائل الائنس کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کی جس میں خالد تخی رانا سغیر حبیب الرحمن اور دیگر شامل تھے اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر رضا الرحمن بھی موجود تھے۔ وفد نے ایم پی اے میر اختر حسین لانگو کو بتایا کہ ہم جعلی ڈومیسائل کی حمایت کرتے ہیں اور نہ ہی جعلی ڈومیسائل ہولڈرز سے کوئی رعایت ہونی چاہئے لیکن اس کی آڑ میں صدیوں سے آباد اقوام کے بنیادی حقوق سلب نہیں ہونے چاہئیں۔ جس پر میر اختر حسین لانگو کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں صدیوں سے آباد مختلف اقوام جن میں بلوچ پشتون ہزارہ، پنجابی، اردو سندھی، سرائیکی اور ہندکو زبانیں بولنے والوں کیلئے آبادکار کی اصطلاح استعمال کی جاتی رہی ہے جبکہ ان کے آباؤ اجداد اسی سرزمین میں مدفون ہیں اور ان کی دیگر مقامی قبائل سے رشتہ داریاں بھی ہیں اس کے علاوہ صوبے کے ہر شعبہ میں ان کی نمائندگی اور گراں قدر خدمات بھی ہیں بلوچستان میں صدیوں سے رہنے والے اقوام کو غیر مقامی کہنا بلوچستان کی قبائلی روایات کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ 1974 میں حکومت بلوچستان کے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے نوٹیفکیشن کے تحت بلوچستان میں بسنے والے غیر مقامی اقوام کو مقامی قرار دیا گیا تھا تاحال اس پر تقریباً 49 سال گزرنے کے باوجود کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ اختر حسین لانگو نے کہا کہ ڈومیسائل کے اجرا کا طریقہ کار یہ ہے کہ جو شخص تین سے چھ ماہ تک صوبہ میں رہا ہو اسے ڈومیسائل مل سکتا ہے لیکن اس کی آڑ میں ہزاروں لوگوں نے جعلی لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس بنوا کر صوبے کے نوجوانوں کی حق تلفی کی انہوں نے کہا کہ جعلسازوں سے کوئی رعایت نہیں ہونی چاہئے لیکن اس کی آڑ میں صوبے میں صدیوں سے آباد اقوام کیساتھ ناانصافی بھی نہیں ہونی چاہئے ان کی نسلیں یہاں پر پیدا ہوئی اور دفن ہیں ایسے لوگ بھی ہیں جو کوئٹہ چھوڑ کر گئے مگر اپنی وصیت میں کوئٹہ میں دفن ہونے کا کہا ایسے لوگ اس دھرتی کے وفادار ہیں انہیں سیٹلر کہنا طعنہ دینے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ سیٹلر اور لوکل کی تفریق ختم ہونی چاہئے ہم نے 2005 میں بھی اس حوالے سے قرارداد پیش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی قرارداد کی روشنی میں فوری طور پر 1974 کا نوٹیفکیشن بحال ہونا چاہئے۔

# دوسری کوئٹہ انٹرنیشنل پراپرٹی ایکسپو اینڈ کنونشن 26 سے 28 مئی تک ہوگی

## ایکسپو کا مقصد پاکستان میں تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، خورشید براہی

## کوئٹہ میں نمائش کا انعقاد بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کریگا، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ

کوئٹہ(پ ر) پاکستان ایسوسی ایشن آف ایکزیبیشن انڈسٹری کے چیئرمین خورشید براہی نے گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اور انہیں دوسری کوئٹہ انٹرنیشنل پراپرٹی ایکسپو اینڈ کنونشن جو کہ 26 سے 28 مئی کو الحمت پیلس کوئٹہ میں تین روزہ نمائش میں ملک بھر سے نامور بلڈرز، ڈویلپرز، الائیڈ کنسٹرکشن انڈسٹری سمیت بینک کے پراجیکٹ اور سیاحت انڈسٹری سے وابستہ مختلف بزنس کمپنی کی کثیر تعداد شرکت کرے گی کے بارے میں بتایا دوران گفتگو خورشید براہی نے ڈپٹی کمشنر کو بتایا کہ نمائش کا مقصد پاکستان کی تعمیر و ترقی کو فروغ دینے، پاکستان کی ساکھ کو بہتر بنانے سمیت ملک میں تجارت و سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے کوششیں کی جارہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے تجارت کے حوالے سے خورشید براہی کے اقدامات کو سراہا اور انہیں یقین دہانی کروائی کوئٹہ میں نمائش کا انعقاد خوش آئند ہے یہ نمائش بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کریگی کہ وہ لازمی 25 مئی کو کوئٹہ انویسٹمنٹ کانفرنس اور 26 مئی سے 28 مئی کو شروع ہونے والی نمائش میں بھرپور شرکت کرینگے۔ آخر میں چیئرمین پاکستان ایسوسی ایشن آف ایکزیبیشن آف انڈسٹری کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو شیلڈ بھی پیش کی گئی۔

# کوئٹہ بم دھماکہ، ہسپتال میں ادویات اور ڈاکٹروں کی عدم موجودگی کے باعث زخمیوں کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) کندھاری بازار بم دھماکے کے زخمیوں کو ٹراما سینٹر میں ادویات اور سینئر ڈاکٹروں کی عدم موجودگی کے باعث زخمیوں کے علاج و معالجے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا دھماکے کے زخمیوں کے رشتہ داروں کا کہنا تھا کہ زخمیوں کو جب ٹراما سینٹر پہنچایا گیا تو کوئی سینئر ڈاکٹر موجود نہیں تھا صرف پٹی اور انجکشن لگانے والا جونیئر اسٹاف زخمیوں کے علاج میں مصروف تھا حالانکہ دھماکے کے زخمی بہت تشویشناک حالت میں تھے انہوں نے بتایا کہ شعبہ حادثات اور ٹراما سینٹر میں فوری ضروری ادویات اور انجکشن بھی دستیاب نہیں تھے اور انہیں باس ایمرجنسی میں ادویات اور انجکشن ہسپتال کے باہر میڈیکل اسٹور سے لانا پڑے۔

سیاسی جماعتیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 11 APR 2023

Page No: 11

## معصوم لوگوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں، سردار رند

**بلوچستان بھر میں سیکورٹی انتظامات کو موثر بنانے کی ضرورت ہے، کوئٹہ دھماکے کی مذمت**

کوئٹہ (این این آئی) رکن صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند نے کوئٹہ کے علاقے قندھاری بازار میں پولیس کی گاڑی کے قریب ہونے والے بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماہ مقدس میں معصوم انسانوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں۔ بیان میں انہوں نے کوئٹہ کے علاقے قندھاری بازار میں پولیس کی گاڑی کے قریب ہونے والے بم دھماکے کے نتیجے میں جاں بحق افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہ مقدس میں معصوم انسانوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیکورٹی کے انتظامات کو موثر بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ سردار یار محمد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان زخمیوں کو اعلیٰ طبی امداد فراہم کرے۔

## امن وامان کی صورتحال حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، پشتونخوا میپ

**پشتونخوا وطن میں منصوبے کے تحت ایک بار پھر دہشتگردی مسلط کی جارہی ہے، خوشحال کاسی**

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹری خوشحال کاسی اور صوبائی سیکرٹری اطلاعات زمان خان کاکڑ نے قندھاری بازار اور کچلاک میں دہشتگردی کے واقعات کی مذمت اور ان واقعات میں عام شہریوں سمیت پولیس اہلکاروں کی شہادت اور درجنوں کے زخمی ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے بلند درجات، زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا اور لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات کا دوبارہ آغاز امن وامان قائم کرنے والے اداروں کی کارکردگی، اہلیت اور قابلیت پر سوالیہ نشان ہے۔ صوبے کی قلیل آمدن سے اربوں روپے سیکورٹی کے نام پر لینے والے ادارے بشمول امن وامان کے ذمہ دار درجن بھر ادارے آخر دہشتگردی کی روک تھام میں کیوں ناکام ہیں اور وفاقی وصوبائی حکومتیں ان سے اس ناقص کارکردگی پر احتساب کیوں نہیں کرتیں۔ انہوں نے کہا کہ عمومی طور پر ملک اور بالخصوص پشتونخوا وطن میں سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ایک دفعہ پھر بڑے پیمانے پر دہشتگردی مسلط کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ عوام کو دہشت زدہ کرکے انکی توجہ معاشی بدحالی، مہنگائی، بے روزگاری، غربت اور بھوک وافلاس جیسے اصل مسائل اور انکے ذمہ داروں سے ہٹانا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ایک بار پھر دہشتگردی کے واقعات نے عوام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جس کی سب سے بڑی وجہ ہماری ریاستی پالیسیاں ہیں۔

## حکومت کی بے حسی اور بے بسی، دشمن قوتیں خون کی ہولی کھیل رہی ہیں، جمعیت نظریاتی

**بدامنی اور دہشت گردی کی آگ نے اس صوبہ کو جلا کر راکھ کر دیا، مولانا لونی و دیگر**

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف اور دیگر نے قندھاری بازار میں دھماکہ اور کچلاک میں پولیس پر حملے کی مذمت اور قیمتی انسانی جانوں کے نقصان پر کہا گیا ہے کہ بے گناہ انسانوں پر دھماکہ درندگیت اور سفاکیت کی انتہا ہے۔ ملک میں دھماکے اور بدامنی عالمی گریٹ گیم کی سازشوں کا حصہ ہے۔ حکومت کی بے حسی اور بے بسی سے دشمن قوتیں ملک میں خون کی ہولی کھیل رہی ہیں۔ آئے روز دہشت گردی، اندوہناک اور دلخراش واقعات میں قوم اپنے پیاروں کے جنازے اٹھا اٹھا کر تھک چکی ہے لیکن حکومت کے اقدامات مذمتی بیانات تک محدود ہے کب تک قوم جنازے اٹھاتی رہے گی۔ صوبہ کو فورسز، سیاسی اور قبائلی مشران اور انجینیئرز وکلاء، ڈاکٹرز سے محروم کیا گیا بدامنی اور دہشت گردی کی آگ نے اس صوبہ کو جلا کر راکھ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ایک درجن سے زائد ادارے ہونے کی باوجود قوم بدامنی اور دہشت گردی سے دوچار ہے۔ حکومت اتنی بے بس ہو چکی ہے کہ ملک دشمن عناصر شہر کے وسط تک دھماکہ خیز مواد پہنچا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نظام تواز حکمرانوں کی غلط پالیسیوں سے ملک جل رہا ہے اور تباہی کی طرف جارہا ہے۔ حکمرانوں نے قوم وملک کی مفاد کے بجائے ہمیشہ امریکی مفاد کو مدنظر رکھا ہے جنگ کا اختتام مذاکرات کی میز پر ہی ہوتا ہے آپریشن اور طاقت کا استعمال مسئلے کا حل نہیں۔ بیس سال جنگ میں پایا کچھ نہیں لیکن بہت کچھ کھویا امریکی اشیرباد حاصل کرنے کے لیے آپریشن اور طاقت کے استعمال سے ملک کی سلامتی کو داؤ پر لگا لیا۔ طاقت کے استعمال سے جو آگ لگائی اس سے آج بھی ملک جل رہا ہے اور اس کا خمیازہ پوری قوم بھگت رہی ہے دشمن قوتوں کے آلہ کار ملک کو بدامنی کی آگ کی طرف دھکیل رہے ہیں حالات کی نزاکت کا ادراک تمام سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

## پاکستان کو بحران سے نکالنے کے لیے سیاسی فیصلے کرنے ہونگے، نواب رئیسانی

**قومی حقوق تسلیم کرکے حق حکمرانی اور وسائل پر دسترس سے ہی بحران پر قابو پایا جا سکتا ہے**

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان وچیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وفاق پاکستان کثیر القومی ریاست

بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر

ہے، بحران سے نکالنے کے لیے شخصیات نہیں سیاسی فیصلے کرنے ہونگے، یہاں بسنے والی قوموں کو اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی تاریخ ثقافت زبان سرزمین و وسائل ہیں قومی حقوق تسلیم کرکے حق حکمرانی اور وسائل پر دسترس سے ہی بحران پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 11 APR 2023 Page No: 12

# کوئٹہ: دو پولیس گاڑیوں پر حملے 4 افراد شہید، 18 زخمی

## کارروائی قابل مذمت، سیکورٹی کو مزید موثر بنایا جائے، قدوس بزنجو

شارع اقبال اور منیر مینگل روڈ پر نشانہ بنایا گیا، چار گاڑیاں دو موٹر سائیکلیں تباہ، قریبی دکانوں اور عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے

**عید کی شاپنگ کیلئے کچلاک سے آنیوالے چچا بھتیجی بھی شہداء میں شامل، وزیر اعظم، گورنر اور وزیر اعلیٰ کا اظہار مذمت**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں پولیس کو نشانہ بنانے کیلئے دو بم دھماکے۔ شارع اقبال قندھاری بازار میں ایس پی انویسٹی گیشن صدر ڈویژن کی گاڑی کے ساتھ موٹر سائیکل میں جبکہ منیر مینگل روڈ پر بم دھماکے میں دو اہلکاروں چچا بھتیجی سمیت چار افراد شہید، جبکہ 18 افراد زخمی ہو گئے ایس ایچ او سریاب اور دیگر عملہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا جبکہ گاڑی تباہ ہو گئی دھماکے سے چار گاڑیوں دو موٹر سائیکلیں تباہ قریبی دکانوں اور عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے دھماکے سے بازار میں بھگدڑ مچ گئی چار کلو دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا تھا جسے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے اڑا دیا گیا ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا گیا ۔ وزیراعظم، گورنر، وزیراعلیٰ و دیگر نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیں گے، رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں معصوم لوگوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائیگا پولیس کے مطابق ایس پی انویسٹی گیشن صدر ڈویژن نصیر الدین شاہ کے ڈرائیور محمد شعیب اور محافظ میثم عباس اپنی ڈیوٹی چھوڑ کر گاڑی میں شارع اقبال قندھاری بازار کسی کام سے گئے تھے اور گاڑی سڑک کنارے کھڑی کی تھی کہ اسی دوران نامعلوم دہشت گردوں نے دھماکہ خیز مواد سے نصب کی ہوئی موٹر سائیکل گاڑی کے ساتھ کھڑی کر کے فرار ہو گیا موٹر سائیکل میں نصب بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ڈرائیور محمد شعیب اور محافظ میثم عباس، عید کی شاپنگ کیلئے کچلاک سے آنے والے حکمت اللہ اور انکی بھتیجی کلثوم بی بی موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دلبر خان، شاہ محمد، محمد رمضان، نعمت اللہ، محمد نصیب اللہ، جان محمد، حارث، میر گل، عطاء اللہ، احمد، حمید، معصوم، احمد، عبدالغفور شدید زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمیوں کو سول ہسپتال پہنچایا دھماکہ کی اطلاع ملنے پر وزیر صحت احسان اللہ شاہ نے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا دھماکے کے باعث بازار میں بھگدڑ مچ گئی، بازار آناً فاناً بند ہو گیا لوگ اپنے پیاروں کو آوازیں دیتے رہے دھماکے سے چار گاڑیوں دو موٹر سائیکلیں تباہ قریبی دکانوں اور عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے جبکہ پیر کی شب نامعلوم دہشت گردوں نے منیر مینگل روڈ پر سڑک کنارے بم نصب کیا تھا ایس ایچ او سریاب احسان اللہ مروت اپنے دیگر عملہ کے ہمراہ افطاری کے بعد منیر مینگل روڈ پر معمول کی گشت پر تھا کہ اسی دوران سڑک کنارے نصب بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے ایس ایچ او کی گاڑی کو شدید نقصان پہنچا تاہم عملہ سمیت وہ معجزانہ طور پر محفوظ رہے جبکہ تین راہگیر دھماکے کی زد میں آ کر زخمی ہو گئے۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشن زوہیب محسن نے صحافیوں کو بتایا کہ دھماکے میں ایس پی انویسٹی گیشن صدر ڈویژن کا ڈرائیور اور محافظ سمیت چار افراد شہید اور 18 زخمی ہوئے ہیں انہوں [illegible]

[illegible] دیا گیا ہے بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق دہشت گردوں نے چار کلو دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب کیا تھا جس میں بال بیرنگ کا زیادہ استعمال کیا گیا جسے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے اڑایا گیا تھا۔ دوسری جانب وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کوئٹہ میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دہشت گرد حملے کے حوالے سے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی۔ پیر کو وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کوئٹہ میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیں گے۔ انہوں نے دھماکے میں شہید ہونے والوں کی بلندی درجات کی دعا اور لواحقین سے اظہار تعزیت جبکہ زخمی ہونے والوں کی صحت یابی کی دعا کی ہے۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے قندھاری بازار اور منیر مینگل روڈ پر ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے بم دھماکے میں زخمی ہونے والوں کو علاج معالجے کے تمام طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں۔ گورنر بلوچستان نے جان بحق ہونے والوں کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قندھاری بازار اور منیر مینگل روڈ پر ہونے والے بم دھماکوں کی مذمت کی ہے اور دہشت گردی کی کارروائی میں قیمتی جانی نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے جبکہ وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے واقعہ اور شہر کے سیکیورٹی اقدامات پر آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کر لی ہے وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے حالیہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی روک تھام کے لئے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مشترکہ اور مربوط لائحہ عمل اختیار کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کرنا ہوگی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ رمضان کے مقدس مہینے میں معصوم لوگوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں یہ سخت ترین سزا کے حقدار ہیں وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ شہر میں سیکیورٹی اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے انہوں نے شہداء کے لواحقین سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو مکمل صحتیاب کرے۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کا کوئٹہ قندھاری بازار شارع اقبال اور منیر مینگل روڈ پر دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی [illegible]

ہمدردی بھی کی میر ضیاء اللہ لانگو نے حکام کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ داخلی اور خارجی راستوں پر سنیپ چیکنگ کی جائے دشمن اس طرح حملے کر کے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتا۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کو ختم کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر داخلہ کا مزید کہنا تھا کہ مٹھی بھر عناصر جو دہشت گردی جیسی کارروائیاں کر رہے ہیں جلد وہ بھی ختم ہو جائیں گے جبکہ سیکورٹی فورسز ماضی کی طرح سہولت کاروں کو پہلے بھی گرفتار کیا ہے اب بھی کریں گے وزیر داخلہ نے شہداء کی درجات کی بلندی اور لواحقین کی صبر جمیل کی دعا اور زخمیوں کی جلد مکمل صحت یابی کیلئے دعا۔ صوبائی مشیر اطلاعات مشال خان کاکڑ نے بھی بم دھماکوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے انہوں نے دہشت گردی کی کارروائی میں قیمتی جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کیا ہے اپنے ایک مذمتی بیان میں مشیر اطلاعات نے کہا ہے کہ بزدل دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لئے بے گناہ لوگوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا رہے ہیں تاہم انکے مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا اور جلد انہیں انکے انجام تک پہنچا دیا جائیگا مشیر اطلاعات نے جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ صوبائی وزیر مواصلات سردار عبدالرحمن کھیتران نے بھی کوئٹہ میں ہوئے بم دھماکوں کی مذمت کی ہے۔ سردار کھیتران کا دھماکے میں جانی اور مالی نقصان پر اظہار افسوس کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔ سردار عبدالرحمن کھیتران کا کہنا ہے کہ دشمن ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کے درپے ہے، اتحاد اور اتفاق سے دشمن ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کے درپے ہے، اتحاد اور اتفاق سے دشمن کی سازش کو ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے واقعے میں شہید اہلکاروں کی درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا۔ سینئر سیاستدان ممبر صوبائی اسمبلی رکن اقبال کے سربراہ سردار یار محمد رند نے کہا کہ دہشت گردی کے نتیجے میں پولیس کو نشانہ بنانے والے کبھی اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہونگے ماہ رمضان میں دہشت گردی کے واقعات میں ملوث انسان کہلانے کے قابل بھی نہیں ہیں میں پولیس پر دہشت گردوں کا حملے کی مذمت کرتا ہوں واقعات میں معصوم بے گناہ افراد کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے امن کو خراب کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے محب وطن قوتیں سیکورٹی فورسز کا ساتھ دیں ہماری حفاظت کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ دینے والے پولیس و سیکورٹی فورسز کے شہداء ہمارے ماتھے کے جھومر ہیں شہید ہونے والے چار افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری حفاظت کرنے والے فورسز پر حملہ کرنے سے ملک کی ترقی خوشحالی کا راستہ روک سکے یہ ان کی سب سے بڑی غلط فہمی ہے پاک آرمی ایف سی بلوچستان پولیس لیویز سمیت سیکورٹی فورسز کا صرف ایک ہی مقصد ہے جو پاکستان کی ترقی خوشحالی کا ضامن ہے ایسے عناصر کو چیلنج کرنے والوں کی وجہ سے ہم کبھی کمزور نہیں ہوئے اور نہ ہی کمزور ہونگے انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی خوشحالی کیلئے بلوچستان پولیس سمیت سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں [illegible]

کے قریب بم دھماکے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائی سے فورسز اور عوام کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے، ملوث عناصر کو کیفر کردار تک ضرور پہنچایا جائے گا۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے فورسز کی لازوال قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی عوام کی جان و مال کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں پوری قوم یک جان ہو کر ان کا مقابلہ کرے گی اور ان کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملا دیا جائے گا ترجمان صوبائی حکومت نے شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی اور لواحقین سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی انہوں نے زخمی افراد و اہلکاروں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔ ترجمان نے کہا کہ صوبے کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی ناکام کوشش کی جا رہی ہے، رمضان میں دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائی انتہائی افسوسناک ہے۔

## سی ٹی ڈی نے کچلاک فائرنگ اور قندھاری بازار بم دھماکے کے مقدمات درج کر لیے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے کچلاک میں ایگل اسکواڈ کے جوانوں پر فائرنگ اور قندھاری بازار میں بم دھماکے کے مقدمات درج کر لیے سی ٹی ڈی کے ذرائع کے مطابق کچلاک میں کلی اچکزئی میں اتوار کی شب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایگل اسکواڈ کے دو جوان حمایت خان اور عبدالجبار خان شہید جبکہ دو زخمی ہو گئے تھے، واقعہ کا مقدمہ سی ٹی ڈی نے زخمی اہلکار کی مدعیت میں قتل، اقدام قتل، دہشت گردی سمیت دیگر دفعات کے تحت درج کر لیا جبکہ سی ٹی ڈی نے پیر کی شام کو قندھاری بازار میں ایس پی انویسٹی گیشن صدر ڈویژن نصیر الدین شاہ کی گاڑی پر ہونے والے بم دھماکہ کا مقدمہ بھی درج کر لیا بم دھماکے میں دو پولیس اہلکاروں سمیت چار افراد شہید جبکہ آٹھ زخمی ہو گئے تھے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 11 APR 2023 Page No: 13

## سوراب:کمشنر قلات ڈویژن کے اسکواڈ کی گاڑی کو حادثہ، 6 اہلکار جاں بحق

**گاڑی سڑک کے کنارے کھڑے ٹریلر سے ٹکرائی، تین اہلکار موقع پر اور تین ہسپتال لیجاتے ہوئے چل بسے، لاشیں ورثاء کے حوالے**

سوراب (نامہ نگار) کمشنر قلات ڈویژن داود خان خلجی کے اسکواڈ کی گاڑی کو حادثہ، اسکواڈ کی گاڑی سڑک کنارے کھڑے ٹریلر سے ٹکرا گئی حادثے میں چھ لیویز اہلکار جان بحق ہو گئے اسکواڈ کی گاڑی کمشنر قلات ڈویژن کو اسکواڈ کر رہے تھے کہ سڑک کنارے کھڑے ٹریلر ٹکرائی۔ تفصیلات کے مطابق کمشنر قلات ڈویژن داود خان خلجی کو اسکواڈ کرنے والے سوراب لیویز اہلکاروں کی گاڑی کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ حاجیکہ کے مقام پر سڑک کنارے کھڑے ٹریلر سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں تین لیویز اہلکار یاسر گل ولد سابق اسسٹنٹ کمشنر خدا بخش رودینی، وسیم یسین ولد محمد یسین سالاری، محمد طارق ولد حاجی محمد شفاء موقع پر جان بحق ہو گئے جبکہ ایک اہلکار داود باسط ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا جبکہ دفعدار عبدالقدوس اور سپاہی محمد صادق ابتدائی طبی کے بعد مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کرتے ہوئے راستے میں دم توڑ گئے۔ جان بحق و زخمی اہلکاروں کو فوری پر ڈی ایچ کیو سوراب منتقل کر دیا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کیا جا رہا تھا کہ راستے میں دفعدار عبدالقدوس اور سپاہی محمد صادق زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ جان بحق لیویز اہلکاروں کی لاشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ حادثے کی خبر علاقے میں جنگل کے آگ کی طرح پھیل گئی اور بڑی تعداد میں لوگ ڈی ایچ کیو پہنچ گئے اس موقع پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ کراچی شاہراہ پر سوراب کے مقام پر کمشنر قلات کے اسکواڈ کی گاڑی کو پیش آنے والے المناک حادثے میں لیویز اہلکاروں کے جاں بحق اور دیگر کے زخمی ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جاں بحق اہلکاروں کے خاندانوں سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے وزیر اعلیٰ نے زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر کوئٹہ منتقل کر کے علاج و معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی کی ہدایت کی ہے اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## کچلاک، کلی پیین میں دہشتگردوں کی فائرنگ شہید کانسٹیبل کی تدفین

**کانسٹیبل جلات خان کا تعلق ژوب سے تھا، نماز جنازہ ادا کر دی گئی، بڑی تعداد میں عوام شریک**

ژوب (آن لائن) کچلاک کے علاقے کلی پیین میں دہشتگردوں کی فائرنگ سے ژوب سے تعلق رکھنے والا کانسٹیبل جلات خان مندوخیل ولد غلام قادر مندوخیل (سمبازہ) شہید نماز جنازہ گزشتہ روز اڈہ میدان میں ادا کر دی گئی جسمیں ہر طبقہ فکر اور عوام نے ......... بقیہ نمبر 50 صفحہ 9 پر

بڑی تعداد میں شرکت کی وہ جی ٹی اے ژوب کے باران مندوخیل اور سابق پریس سیکرٹری جی ٹی اے مراد خان مندوخیل عمر شاہ مندوخیل نواب شاہ مندوخیل حکیم شاہ اور مقام شاہ مندوخیل کے بھانجے تھے فاتحہ خوانی نیو آبادی شیخان میں جاری ہے۔

## رکشے میں سادہ لوح لوگوں کو بٹھا کر نقدی سے محروم کرنے والا گروہ گرفتار

کوئٹہ (یو این اے) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ کیپٹن (ر) ذوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر تھانہ شالکوٹ کے ایس ایچ او عابد رضا کارروائی کرتے ہوئے رکشے کے ذریعے واردات کرنے والے ریکارڈ یافتہ ملز......... بقیہ نمبر 48 صفحہ 9 پر

مان حبیب اللہ ولد ولی محمد قوم مینگل سکنہ دوست آغا سریاب روڈ، نبی بخش ولد درگائی قوم مزاری کشمور گرفتار کیا جو کہ رکشے میں لوگوں کو بطور سواری بٹھا کر چلتے چلتے ڈرامائی انداز میں نقدی وغیرہ سے محروم کرتے تھے۔ مقدمہ فرد نمبر 42/2023 بجرم 34، 379 ت پ درج رجسٹر کیا جا کر مزید تفتیش کے لئے حوالہ انویسٹیگیشن اسٹاف کے کیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

## قلعہ عبداللہ مسلح افراد نے ڈاکٹر کو اغوا کرلیا

**لیویز فورس بازیابی کیلئے کارروائی کا آغاز کر چکی ہے، ڈپٹی کمشنر**

قلعہ عبداللہ (یو این اے) ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے بقیہ نمبر 1 2 صفحہ 7 پر

[illegible] ڈاکٹر سید عبدالہادی آغا [illegible] کے مطابق [illegible] کا آغاز کر چکی ہے [illegible] تک پہنچایا جائے گا۔

## پنجگور رچکان بازار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

پنجگور (این این آئی) پنجگور رچکان بازار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق عبدالغفور ولد بیرام سکنہ پروم کو چکان بازار سونار گلی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اس بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

[illegible] کی دکان سے گوشت خریدتے [illegible] ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد [illegible] ورثاء کے حوالے کر دی [illegible] کارروائی جاری ہے۔

## سوئی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے اپنی دکان میں بیٹھے درزی کو قتل کر دیا

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) محمد کالونی سوئی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے اپنی دکان میں بیٹھے درزی کو قتل کر دیا بقیہ نمبر 2 2 صفحہ 7 پر

[illegible] سوئی پولیس کے مطابق [illegible] دکان میں بیٹھے درزی [illegible]

[illegible] ہونے میں کامیاب ہو گئے مقتول کی شناخت [illegible] کے نام سے ہوئی جو کہ سوئی [illegible]

## مستونگ، مسلح افراد نے ایک شخص کو قتل کر دیا

مستونگ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں بس اڈے میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز مستونگ بس اڈہ کے قریب ایک گلی کوچہ میں مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ایک شخص جاں بحق مولوی ضیاء الرحمن ولد حبیب الرحمن کو قتل کر دیا اور فرار بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

[illegible] ہو گئے [illegible] پولیس نے [illegible] ضروری کارروائی [illegible] کے حوالے کر دی۔

## ڈھاڈر لیویز رسالدار اغواء

ڈھاڈر (آن لائن) ڈھاڈر کے قریب نیشنل ہائی وے پر لیویز رسالدار اغوا پولیس نے مقدمہ درج کر لیا تفصیلات بقیہ نمبر 5 1 صفحہ 7 پر

کے مطابق ڈھاڈر کے قریب [illegible] لیویز فورس کے [illegible] رسالدار [illegible] اپنے گھر [illegible] ڈیوٹی پر [illegible] جا رہے تھے کہ [illegible] کے قریب [illegible] اغوا کر لیے گئے [illegible] نامعلوم افراد اغوا کر کے لے گئے ہیں ڈھاڈر پولیس کے ایس ایچ او [illegible] کے مطابق واقع کی مختلف زاویوں سے تحقیقات کی جا رہی ہیں اطلاع ملتے ہی پولیس نے قانونی کارروائی کے طور پر ڈھاڈر پولیس نے واقع کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی

عوامی مسائل

# CLIPPING SERVICE


**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 51

DATE: 11 APR 2023

Page No. 14


## سوئی سدرن گیس کمپنی نے بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات کونظرانداز کردیا

**صارفین کو اضافی چارجز کے ساتھ بل ارسال کرنا شروع کردیا،صارفین میں تشویش کی لہر**

کوئٹہ(یو این اے )سوئی سدرن گیس کمپنی نے بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات کونظرانداز کردیا، صارفین کو بغیر ذکر کئے اضافی چارجز کے ساتھ بلیں ارسال کرنا شروع کردیا جس سے صارفین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ۔تفصیلات کے مطابق سوئی سدرن گیس......

بقیہ نمبر75صفحہ9پر

کمپنی کے بلنگ منیجر ودیگر حکام نے بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات ہوا میں اڑاتے ہوئے صارفین کو گیس کے بلوں میں اضافی چارجز بھیجنا شروع کردیا جس کی وجہ سے صارفین مالی مشکلات سے دوچار ہوگئے ہیں۔صارفین نے بتایا کہ گزشتہ اوررواں ماہ گیس کے بلوں میں استعمال شدہ یونٹس کے بل کے ساتھ ہزاروں روپے کا اضافی رقم بھی شامل کیا گیا ہے سوئی سدرن گیس کمپنی حکام نے صارفین کو بتایا گیا کہ یہ سلومیٹر چارجز ہیں جبکہ بل میں اس کا کہیں بھی ذکر موجود نہیں ہے۔اس ضمن میں رابطہ کرنے پرسوئی گیس حکام کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا گیا ستم ظریفی کی بات تو یہ ہے کہ کمپنی حکام نے بل ٹھیک کرنے سے بھی انکار کردیا جس سے صارفین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔عدالت عالیہ بلوچستان نے سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کوسلومیٹر چارجز کے نام پراضافی بلیں ارسال کرنے سے منع کردیا تھا مگر سوئی سدرن گیس کمپنی حکام نے چالاکی سے گیس کے ماہانہ بلوں میں اضافی رقم شامل کیا ہے جو ناانصافی کے مترادف ہے،صارفین نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سوئی گیس کمپنی حکام کی من مانیوں کا نوٹس لیتے ہوئے عدالتی احکامات کی خلاف ورزی پرکارروائی عمل میں لائیں۔

Baakhabar Quetta

## حکومتی دعووں کے باوجود رمضان المبارک کے مہینے میں بھی بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ

**معمولات زندگی متاثر**

کوئٹہ میں روزانہ 10 گھنٹے جبکہ صوبہ بھر میں 18 گھنٹوں سے زائد کی طویل اورغیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ

**تاجروں خصوصا درزیوں کوکام میں مشکلات گاہکوں کے کپڑے وقت پر سلائی نہیں ہورہے حکومتی اعلان کے مطابق بجلی کی لوڈشیڈنگ نہ کی جائے عوامی حلقے**

کوئٹہ(یو این اے )حکومتی دعووں کے باوجود رمضان المبارک کے مہینے میں بھی بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ کاسلسلہ جاری ہے جس سے معمولات زندگی متاثر ہورہے ہیں اور عوام کی زندگی اجیرن بن گئی ہے۔حکومتی دعووں کے برعکس رمضان المبارک کے مہینے میں بھی بجلی کی لوڈشیڈنگ کاسلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے تجارتی مراکز میں کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہورہے ہیں ،رپورٹ کے مطابق کوئٹہ میں روزانہ 10 گھنٹے جبکہ صوبہ بھر میں18 گھنٹوں سے زائدکی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے معمولات زندگی کو درہم برہم کردیا ہے۔بجلی کی طویل بندش کے سبب تاجروں خصوصا درزیوں کو کام میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے اور گاہکوں کے کپڑے وقت پرسلائی نہیں ہورہے جس سے ان کا کاروبار رک گیا ہے۔کپڑوں کی سلائی کا کام کرتے درزیوں نے بتایا کہ انہوں نے بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے باعث کپڑوں کی بکنگ بند کررکھی ہے کیونکہ جب بجلی نہیں ہوگی تو وہ کپڑے کیسے تیار کریں گے ، انہوں نے بتایا کہ صبح سے شام تک وہ انتظار کرتے ہیں جب بجلی آجائے تو وولٹیج میں کمی بیشی کا مسئلہ شروع ہوجاتا ہے جس سے ان کا کاروبار متاثر ہورہا ہے ، دوسری جانب پیٹرول کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کررہی ہیں اور وہ اضافی مالی اخراجات کی وجہ سے جنریٹر کا خرچہ بھی برداشت نہیں کرسکتے ، انہوں نے بتایا کہ کپڑے سلائی کرنے والے ورکر دیگر صوبوں سے کام کرنے کی غرض سے یہاں آئے ہیں مگر لوڈشیڈنگ نے انہیں بھی مایوس کردیا ہے۔ انہوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں لوڈشیڈنگ پر قابو پانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

92 نیوز کوئٹہ

## فائبر آپٹک کیبل چوری کی وارداتیں معمول، انتظامیہ خاموش

ملزمان نے پی ٹی سی ایل کے آفس کی فائبر کیبل کاٹ دی،100 کے قریب فون بند،نیٹ سروس متاثر ہونے سے دفتری امور ٹھپ

**کیمرے نصب ہونے کے باوجود پولیس ملزمان کوگرفتار کرنے میں ناکام،وارداتوں کے تدارک کیلئے اقدامات کیے جائیں،عوامی حلقے**

کوئٹہ(کرائم رپورٹر)صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں موبائل فون،نقدی چھینے کی وارداتوں کے ساتھ ہی فائبر آپٹک کیبل کاٹ کر چوری کرنے کی وارداتوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔آپٹک کیبل کٹنے کے باعث شہر کے متعدد علاقوں میں نیٹ سروس متاثر ہونے سے متعدد سرکاری اور نجی دفاتر میں کام ٹھپ ہوکر رہ گیا تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر میں راہزنی کی وارداتیں جاری ہیں ۔مسلح افراد شام ڈھلتے ہی شہر کے مختلف علاقوں میں شہریوں کو اسلحے کے زور پر موبائل فون اور نقدی سے محروم کردیتے ہیں اب تو شہر میں لگ ہوئی فائبر آپٹک کیبل کو بھی نہیں چھوڑا جارہا ہے اتوار کی شب ملزمان نے ختم نبوت چوک پر پی ٹی سی ایل کے آفس کے قریب ہی سے ان کی فائبر کیبل کاٹ دی جس سے تقریباً سو کے قریب فون سروس بند ہوگئی جبکہ نیٹ سروس متاثر ہونے سے متعدد سرکاری اور نجی دفاتر میں کام ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے ملزمان نے جس جگہ پر واردات انجام دی ہے وہیں پر کیمرے بھی نصب ہیں متعدد بار اسی جگہ پر کیبل کاٹنے کا واقعہ رونما ہوچکا ہے لیکن ملزمان گرفتار نہیں ہوسکے۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ وارداتوں کے تدارک کے لئے اقدامات کئے جائیں تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکیں۔

## عیدالفطر قریب آتے ہی تجارتی مراکز میں رش بڑھ

**مختلف بازاروں اور شاپنگ سینٹروں میں اضافی پولیس نفری تعینات کی جائے،عوامی حلقے**

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) عیدالفطر کی آمد کے ساتھ ہی تجارتی مراکز اور شاپنگ سینٹرز میں شہریوں کا ہجوم بڑھ گیا جبکہ اس دوران نوسرباز اور جیب کترے بھی سرگرم ہوگئے ۔عید کی خریداری میں مصروف لوگوں کو نقدی اور قیمتی اشیاء سے محروم کرنے لگے جس سے خریدار شدید تشویش میں مبتلا ہوگئے ۔عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ بھکاریوں کے روپ میں نوسربازوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے ۔تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کے تجارتی مراکز اور شاپنگ سینٹروں اور مارکیٹوں میں زبردست گہما گہمی دیکھنے میں آرہی ہے خواتین اور بچے بڑی تعداد میں کپڑے اور جوتوں کی خریداری کرنے کیلئے آرہے ہیں، دوسری جانب بھکاریوں کے روپ میں نوسرباز بھی سرگرم عمل ہوگئے ہیں جو مارکیٹوں اور تجارتی مراکز میں مہارت سے لوگوں کی جیب کاٹ کر انہیں نقدی اور دیگر قیمتی اشیاء سے محروم کررہے ہیں جبکہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کا دعویٰ کرنے والی ضلعی انتظامیہ اور پولیس کہیں نظر نہیں آتے جو باعث تشویش ہے۔عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ عید تک بازاروں اور شاپنگ سینٹرز میں اضافی نفری کی تعیناتی کا مطالبہ کیا ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 11 APR 2023 Page No: 15


## بلوچستان امن وامان کی صورتحال

بلوچستان میں امن وامان کے مسائل ایک بار پھر سر اٹھارہے ہیں۔ بلوچستان میں امن آج بھی قائم نہیں ہے، شہریوں کی جان ومال کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے، یہ انتہائی افسوسناک صورتحال ہے جبکہ بلوچستان حکومت سمیت صوبائی حکومت کی توجہ اس جانب نہیں ہے، روزانہ کی بنیادوں پر شہریوں کی اموات حکمرانوں کے لیے باعث تشویش ہی نہیں۔ انہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ روزانہ کسی ماں کی کوکھ اجڑ رہی ہے، کسی کا سہاگ اجڑ رہا ہے، کوئی بچہ یتیم ہو رہا ہے۔

عوام کی جان ومال کے تحفظ کے لیے کوئی اقدام اٹھانے کی کوئی منصوبہ بندی نظر ہی نہیں آتی۔ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال مشرف دور سے زیادہ خراب ہوئی، اکبر بگٹی کے قتل کے بعد سے آج تک یہ صورتحال بھی کنٹرول میں نہیں آسکی۔ دوسری جانب حکومت نے عوام کے بنیادی مسائل کی جانب بھی توجہ نہیں دی۔ جب عوام کے پاس کھانے کو نہیں ہوگا، ان کے جان ومال کی حفاظت کا بندوبست نہیں ہوگا، ایسے میں ان کے ساتھ مختلف طریقے کے زیادتیاں بھی کی جائیں گی، ان کے شہریوں کو لاپتہ بھی کیا جائے گا ایسے میں عوام جذباتی ہوکر اسلحہ نہ اٹھائیں تو کیا کریں، آخر حقوق کی جنگ کے لیے کوئی نہ کوئی تو لائحہ عمل بنانا ہی پڑے گا۔

بلوچستان پورے پاکستان کو گیس کی سپلائی کرتا رہا لیکن خود بلوچ عوام گیس سے محروم ہیں، اسی طرح بلوچستان کی ساحلی پٹی ہے لیکن بلوچ عوام اس پر بندرگاہ بنانے اور درآمدات و برآمدات کی سہولیات سے محروم ہیں، گوادر پورٹ بنائی گئی ہے لیکن وہاں بھی کراچی کی طرح انڈسٹری کا قیام ابھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوا۔ بلوچ عوام کو روزگار کے مواقع اس طرح میسر نہیں ہیں جس طرح دیگر صوبوں کے عوام کو میسر ہیں، بجلی پانی کے مسائل بھی جوں کے توں ہیں۔ پرائمری تعلیم سے اعلیٰ تعلیم تک کے ذرائع بھی انتہائی محدود ہیں، ایسے میں کوئی بھی انسانی بڑے کام یا بڑا کردار کیسے ادا کرسکتا ہے۔ دور دراز علاقے تو کجا شہروں میں بھی شہری لکڑیوں پر کھانا پکانے پر مجبور ہیں۔ اپنے بچوں کو موسمی اثرات سے بچانے کے لیے عوام کو نا جانے کتنے جتن کرنے پڑتے ہیں اور اگر بچے یا وہ خود بیمار ہو جائیں تو معیاری طبی سہولیات بھی میسر نہیں ہیں۔ ایسے ماحول میں حکمرانوں نے خیال میں عوام انہیں خراج تحسین پیش کریں گے یا کوئی اور طریقہ اپنائیں گے۔

حکومت بلوچ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کرے تو امن وامان کی صورتحال بہتر ہوسکتی ہے۔ دنیا تجربہ کرچکی ہے کہ جہاں روزگار اور آگے بڑھنے کے مواقع کم ہوتے ہیں وہاں کبھی امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ امن کے لیے سب سے پہلے انصاف یعنی برابری ضروری ہے۔ عوام میں احساس محرومی ختم کرکے انہیں دیگر صوبوں کے شہریوں کے برابر مراعات اور مواقع فراہم کرنے ہوں گے، بلوچ ایک خوددار قوم ہے۔ بلوچ انتہائی سخت جان اور بہادر ہوتے ہیں۔ انہیں تعلیم اور ہنر سے نوازا جائے اور روزگار و آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تو کوئی شبہ نہیں کہ بلوچستان کے عوام پاکستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ سونا اگلنے والے ریکوڈک اور سینڈیک پروجیکٹ سیاستدانوں، اسٹیبلشمنٹ اور بیوروکریسی کے کمیشن کے چکر میں ابھی تک فعال نہیں ہوسکے۔ ان دونوں میں سے اگر ایک کو بھی فعال کیا جائے تو بلوچستان کی بدحالی اور معاشی ابتری دور کی جاسکتی ہے لیکن وفاقی اور بلوچستان حکومت میں شامل ہر حکمران اپنے حصے کے چکر میں معاملے کو طول دیے جاتا ہے۔ سیاست، فوج اور بیوروکریسی میں کرپشن نے جب سے اپنی جڑیں مضبوط کی ہیں ہر شعبہ تنزلی کا شکار ہے، بلوچستان میں اس کی حالت اور بھی ابتر ہے، کیونکہ یہاں بڑے بڑے منصوبوں کے لیے فنڈز کی ویسے ہی کمی ہے جس کے باعث اصل کام بھی معیار کے مطابق پورا ہو ہی نہیں پاتا۔ جس کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑتا ہے اور سڑک کی اسٹرکاری ہو یا پل کی تعمیر، چند ہفتوں یا مہینوں میں ہی اس کا برا حال ہوجاتا ہے۔ اسی طرح شعبہ تعلیم اور صحت کا بھی حال ہے، بجٹ کا ایک بڑا حصہ ضائع ہوجاتا ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات بھی میسر نہیں آتیں۔ لہٰذا حکومت اس جانب توجہ دے اور امن وامان سے منسلک ہر معاملے پر غور وخوض کیا جائے اور عوام کے بنیادی مسائل کو حل کرنے، روزگار اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے پر بھرپور انداز میں عمل کیا جائے تاکہ بلوچ عوام بھی ملک کے دیگر صوبوں کی طرح بھرپور زندگی سے

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

DATE: 11 APR 2023

Page No: 16


## کیچ کلچر سینٹر کا قیام حکومت بلوچستان کا ایک تاریخی اقدام

**تحریر: چاکر بلوچ**

بلوچستان کا دوسرا بڑا ضلع کیچ مکران سمیت بلوچستان بھر میں اپنی تاریخی اعتبار سے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ کیچ نے ماضی سے لیکر ابتک مختلف زمانے اور ادوار دیکھے ہیں، میری کا تاریخی قلعہ ہو یا سسی پنوں کی تاریخی داستان کیچ چنال ہو یا شاہی تمپ اور بہمن کے تاریخی قلعے یہ سب وہ تاریخی مقامات اور واقعات ہیں جو کئی پشتوں اور کئی ہزار سال قدیم ہیں۔

ان تاریخی مقامات کی حفاظت اور دیکھ بھال کیلئے اور کلچر و ثقافت سے جڑے چیزوں کی حفاظت کیلئے تربت شہر کے وسط میں حکومت بلوچستان کا تعمیر کردہ کیچ کلچرل کمپلیکس انتہائی اہمیت کا حامل ادارہ ہے۔

اس ادارے کا قیام تو 2015ء میں کیا گیا تاہم اسے مکمل کرنے اور کام میں لانے کیلئے پانچ سال لگے اور اب بھی اس ادارے کی بہتری کیلئے مزید تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔

اس ادارے کی کل تعمیری لاگت 310 ملین تھی جہاں 150 ملین کا کام ابتک ہو چکا ہے اور 160 ملین تک مزید باقی ہیں، جوان شاءاللہ حکومت بلوچستان کی جانب سے جلد کیچ کلچر کمپلیکس کی بہتری اور توسیع کیلئے خرچ کیے جائیں گے۔

کیچ کلچرل کمپلیکس کی اپنی ایک اہمیت ہے جہاں تاریخی چیزوں اور شواھد کو محفوظ بنانے اور محققین کے کام کو آسان بنانے اور تاریخ کو محفوظ رکھنے کیلئے ایک بڑے وسیع و عریض آرکیالوجی ہال کا قیام ہے جہاں آرکیالوجی سے متعلق چیزوں کو رکھا گیا ہے۔ جبکہ اسی طرح یہاں فن مصوری کی فروغ کیلئے جو اقدامات اٹھائے گئے اور اس فن کو نئی نسل تک پہنچانے کیلئے جو کام کیے گئے ہیں وہ بہت شاندار ہیں، فن مصوری کیلئے نامور بلوچ آرٹسٹ زباد بلوچ خدمات سرانجام دے رہیں جہاں سینکڑوں بچے اس فن اور شعبے میں اپنی دلچسپی اور لگن سے مصوری سیکھ رہیں۔ اور ان میں سے کئی بچے و بچیاں اور نوجوان اس فن کو سیکھنے کے بعد مختلف آرٹ اگزیبشن میں شریک ہو رہے ہیں اور اپنی فن کا لوہا منوا چکے ہیں۔

کیچ کلچرل کمپلیکس نا صرف ثقافتی بلکہ تعلیمی اور ادبی ادارہ بھی ہے، یہاں طلبہ کی سہولت کیلئے ایک پبلک لائبریری بھی ہے جہاں روزانہ پرسکون ماحول میں سینکڑوں بچے آکر کتابیں پڑھتے ہیں اور مختلف موضوعات پر مبنی کتابیں رکھے گئے ہیں۔ جو طلبہ کو تحقیقی اور علمی میدان میں کام کیلئے معاون ثابت ہونگے۔

اس وقت اگر بلوچستان کے دوسرے اضلاع سے کیچ کا موازنہ کیا جائے تو بلوچستان کی سطح پر لٹریچر میں کیچ رینگ میں پہلے نمبر پر ہے اور اس میں حکومت کی ترجیحات اور تعلیمی انقلاب کا بہت اہم کردار رہا ہے امید ہیکہ حکومت بلوچستان کیساتھ وفاقی حکومتیں بھی مزید بہتر اقدامات کیلئے کردار ادا کریں گے۔

کیچ کلچرل کمپلیکس کے پروجیکٹ میں ایک کیفے ٹیریا بھی شامل ہے جو جلد تعمیر ہوگا جبکہ اسی طرح یہاں بلوچی کلاسیکل میوزک کی کلاسیں بھی جاری ہیں جہاں سینکڑوں بچے و بچیاں میوزک اور بلوچی کلاسیکل میوزک سروز سیکھ رہیں اور اس کی تعلیم کیلئے معروف بلوچ موسیقار اور استاد عارف مزار خدمات سرانجام دے رہے ہیں، عارف مزار کا بنیادی تعلق ضلع گوادر سے ہے تاہم وہ وقت دے کر موسیقی کی فروغ کیلئے کیچ کلچرل کمپلیکس میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

کیچ کلچرل کمپلیکس میں مختلف اوقات میں حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی کوششوں سے مختلف علمی ادبی اور فنی ورکشاپس اور آرٹ اگزیبشین کے تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ مختلف فنون سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

کیچ کلچرل کمپلیکس کی تعمیر و ترقی کیلئے حکومت بلوچستان کوشاں ہے، تاریخی مقامات کے حوالے سے تحقیق اور انکی حفاظت اور تاریخ سے جڑی دستاویزات کی حفاظت کیلئے کیچ کلچرل کمپلیکس میں مزید بہتری لائی جائی گے اور اس کیلئے حکومت بلوچستان ترجیحی بنیادوں پر کام کرےگی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 11 APR 2023

Page No: 17


# بلوچ نیشنلزم اور سندھ


جنید ساجدی


قوم اور قومیت کے وجود اور تاریخ کے حوالے سے ماہر تعلیمات مختلف رائے رکھتے ہیں ایک مکتبہ فکر کا یہ خیال ہے کہ قوم اور قومیت دور قدیم کی چیز ہے۔ دوسرے مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے ماہر تعلیمات تسلیم کرتے ہیں کہ بہت سی قومیں دور قدیم میں تھیں لیکن قومی شعور ان میں قرون وسطی (Medieval Era) میں آیا جب کہ تیسرے مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے یہ رائے دیتے ہیں کہ قوم اور قومیت کا وجود نہ دور قدیم میں تھا نہ قرون وسطی دور میں تھا بلکہ یہ جدید دور کی پیداوار ہے اس سلسلے میں ماہر قومیت بینڈک اینڈرسن یہ لکھتے ہیں کہ دراصل قومیت صنعتی انقلاب کے بعد وجود میں آئی ان کے مطابق قوم اور قومیت کو بنانے میں بڑا کردار پرنٹ ٹیکنالوجی یعنی اخبارات اور رسالوں نے ادا کیا۔ وہ مزید لکھتے ہیں کہ موجودہ جرمن زبان کے پرنٹ ٹیکنالوجی سے قبل مختلف اقسام کے لہجے تھے اور جرمن مختلف لہجے بولتے تھے اور ان کے لہجوں میں اتنا فرق تھا کہ شمال جرمن ریاست والے جنوب جرمن ریاست والوں کے لہجے کو بمشکل سمجھ سکتے تھے اور بہت ہی مشکل سے گفتگو کر سکتے تھے یہی حال یورپ کے دیگر زبان بولنے والوں کا تھا۔ ان کے مطابق قوم پرستوں نے پرنٹ ٹیکنالوجی کے ذریعے اپنی اپنی زبانوں کا ایک اسٹینڈرڈ لہجہ بنایا جس کی وجہ سے مختلف لہجے بولنے والے جرمن یا فرنچ ایک دوسرے کو سمجھنے لگے اور خود کو ایک قوم تصور کرنے لگے۔ اسی مکتبہ فکر کو ماننے والے مختلف اسکالر اپنے نظریے کے دفاع میں یہ رائے دیتے ہیں کہ جرمنی 1789ء سے قبل 300 ریاستوں میں تقسیم تھا جبکہ 1815ء کے بعد یہ 39 ریاستوں میں تقسیم رہا اور 1870ء میں یہ تاریخ میں پہلی بار متحد ہوا۔

اسی طرح اٹلی بھی ہزار سال سے بھی زائد مختلف ریاستوں میں تقسیم رہا اور اکثر ریاستوں کے حکمران جو اطالوی آبادی پر حکومت کرتے تھے اور وہ غیر اطالوی تھے 1871ء میں اٹلی کافی صدیوں بعد متحد ہوا۔ اس مکتبہ فکر (ماڈرن) کے اسکالرز کی ایک بات حقیقت پر مبنی ہے جس سے اختلاف نہیں کیا جا سکتا وہ یہ ہے کہ پرنٹ ٹیکنالوجی یا میڈیا نے واقعی قومیت کی لہر کو کافی فروغ دیا ہے۔ اطالوی لوگوں کو قومی شعور دینے میں مزینی نامی ایک قوم پرست نے کلیدی کردار ادا کیا وہ پیشے کے اعتبار سے ایک صحافی تھے اور ینگ اٹلی نامی اخبار چلاتے تھے، اسی اخبار نے اطالوی قومی تحریک میں ایک اہم کردار ادا کیا تھا۔ بلوچستان میں بھی یوسف عزیز مگسی جیسے قوم پرست نے بلوچوں کو قومی شعور دینے میں پرنٹ ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے کی کوشش کی تھی جس کی وجہ سے یہ مالفاظ ...

طرح قرون وسطی دور کے حکمران بابر مغل نے اپنی کتاب "بابر نامہ" میں اپنی قومیت چغتائی ترک قرار دی ہے اور دیگر قوموں سے حقارت کا اظہار کیا ہے۔ موجودہ خیبر پختونخوا میں جب بابر نے پختون آبادی کو اپنی کتاب میں افغان کا لقب دیا اس جنگ کے حوالے سے وہ یہ تحریر کرتے ہیں کہ افغان جنگ کے ابتدا میں تو مزاحمت کرتے ہیں لیکن جب وہ اپنی شکست یقینی سمجھتے ہیں تو وہ حملہ آور سے کہتے ہیں کہ ہم آپ کی گائے ہیں ہمارے گلے میں رسی ڈال دیں اور منہ میں چارہ۔ اسی طرح جب بابر کا مقابلہ کھانوا کے میدان میں رانا سانگا کی قیادت میں راجپوتوں سے ہوا تو راجپوتوں کی بڑی تعداد دیکھ کر بابر کی فوج میں ہلچل مچ گئی تو انہوں نے اپنے سپاہیوں میں جذبہ ڈالنے کے لئے اپنی شراب کی بوتل توڑ دی اور حلف لیا کہ مسلمان ہونے کی وجہ سے وہ کبھی شراب نوش نہیں کریں گے اور اپنے سپاہیوں سے کہا کہ ہمیں آخری دم تک لڑنا ہے اگر ہم مر جائیں گے تو شہید ہوں گے اور زندہ رہیں گے تو غازی ہوں گے دونوں نتیجوں میں فتح ہماری ہوگی۔ اسی حوالے سے بلوچ دانشور جان محمد دشتی لکھتے ہیں کہ قومیت ضرور قدیم دور کی چیز ہوگی جب عرب سپاہی اپنے وطن سے دور دراز علاقوں میں جاتے تھے تو ضرور کسی قومی جذبے کی وجہ سے اتنا طویل سفر طے کرتے تھے اور جنگ لڑتے تھے کیونکہ بنا کسی قومی جذبے کے یہ کام کافی مشکل ہوتا تھا۔ جامعہ قائداعظم کے اسسٹنٹ پروفیسر سلمان صفی شیخ اپنی کتاب میں تحریر کرتے ہیں کہ قومیت کے جدید نظریے کی رائے کو اگر بلوچ قومیت پر لاگو کیا جائے تو ان کا نظریہ غلط ثابت ہو جائے گا کیونکہ بلوچستان میں صنعت کاری اور پرنٹ ٹیکنالوجی نہ 1948ء میں تھی نہ ہی 1973ء میں لیکن اس کے باوجود بلوچ ایک مضبوط قومی شعور کا وجود رکھتے تھے ان کی بات مشرقی اور مغربی بلوچستان کے بلوچوں کی حد تک تو درست ہے لیکن سندھ کے بلوچوں کے لئے یہ بات درست ثابت نہیں ہوگی کیونکہ وہ ایک بڑی تعداد میں سندھ میں رہنے کے باوجود بلوچ قومی شعور نہیں رکھتے یا بہت کم رکھتے ہیں وہ سندھ میں قرون وسطی دور یا 600 سال قبل آبادکار کی حیثیت سے آباد ہوئے۔ سندھی دانشوروں کا یہ دعویٰ ہے کہ سندھ ایک زمانے میں سبی اور دادر تک پھیلا ہوا تھا یعنی کہ موجودہ کچھی کے تمام علاقے جیسے کہ نصیر آباد سندھ کا حصہ تھا ...

17ویں صدی کے آخر میں کلہوڑہ حکمرانوں نے کچھ تالپور بلوچوں کی بہادری سے متاثر ہو کر ان کو اپنی فوج میں شامل کر لیا تھا لیکن 1780ء میں تالپوروں نے کلہوڑوں کی حکومت ختم کر کے اپنی حکومت قائم کر لی تھی۔ عموماً آبادکار دو اقسام کے ہوتے ہیں ایک آبادکار مقامی آبادی اور ان کے وطن پر غالب آجانے کے بعد خود کو مقامی آبادی سے جدا رکھتا ہے اور مقامی آبادی کی ثقافت اور زبان سے حقارت برتتا ہے اور ان کے وطن کو اپنا وطن تصور نہیں کرتا بلکہ محض معاشی اعتبار سے ان کے وطن کو دیکھتا ہے اس کی مثال ترک بادشاہ محمود غزنوی کی ہے جس نے ہندوستان میں 17 حملے کیے اور لوٹ مار کر کے ہندوستان کی دولت غزنی لے گیا اس کا مقصد ہندوستان کی دولت سے غزنی کو مغرب کے شہروں کی طرح ایک عظیم شہر بنانا تھا اسی طرز کے آبادکار انگریز بھی تھے وہ مقامی ہندوستانیوں سے حقارت کرتے تھے اور ان کی ثقافت کو حقیر سمجھتے تھے اور ہندوستان کو صرف معاشی حوالے سے پسند کرتے تھے۔ غزنوی اور انگریزوں کے برعکس دیگر ہندوستانی مسلمان بادشاہ جیسے کہ ترک، مغل اور افغان آبادکاران سے مختلف تھے۔ اس حوالے سے جواہر لعل نہرو اپنی کتاب میں یہ لکھتے ہیں کہ خاندان غلاماں کے حکمران (ترک)، مغل حکمران اور افغان حکمران اپنے آبائی گھر وسطی ایشیاء کے بجائے ہندوستان کو اپنا وطن تسلیم کرتے تھے اور خود کو ہندوستانی تصور کرتے تھے ان کے مقامی ہندوستانیوں کے ساتھ رشتہ ناطے بھی ہوتے تھے جہاں تک سندھ میں آباد بلوچوں کا تعلق ہے تو وہ ان آبادکاروں میں سے ہیں جنہوں نے سندھ پر غالب آجانے کے بعد سندھ کو اپنا وطن سمجھا اور مقامی ثقافت کو بھی اپنایا حتیٰ کہ ان کی اب بڑی تعداد سندھی اور سرائیکی زبان بھی اختیار کر چکی ہے۔ 1843ء میں جب انگریز سندھ میں حملہ آور ہوئے تو میانی کے میدان میں تالپور بلوچوں اور انگریزوں کے درمیان ایک خونی جنگ ہوئی اس محاذ میں ہوشو شیدی نامی ایک سپاہی نے مشہور زمانہ نعرہ لگایا تھا "مر سوں مر سوں سندھ نہ ڈیسوں"۔ بلوچوں کے برعکس تقسیم ہند کے بعد ہندوستان کے اردو بولنے والے آبادکاروں نے خود کو کبھی سندھی تصور نہیں کیا اور سندھی ثقافت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا اس بات کی تصدیق اے آر صدیقی جو فوج کے بڑے عہدوں پر فائز تھے اور تقسیم کے بعد ہندوستان سے ہجرت کر کے کراچی آباد ہوئے تھے انہوں نے اپنی ...

سندھی قوم پرستوں جن میں بعض بلوچی ماخذ کے بھی سندھی قوم پرست شامل تھے ان کو یہ خدشہ ہوا کہ سندھ میں سندھی اقلیت میں تبدیل ہو جائیں گے اسی لئے انہوں نے سندھ کے بلوچوں سے یہ اصرار کیا کہ وہ مردم شماری میں اپنی زبان بلوچی کے بجائے سندھی زبان کا اندراج کرائیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بلوچ اب سندھ میں مردم شماری کے حوالے سے دو فیصد بتائے جاتے ہیں۔ حال ہی میں سندھ کے کچھ نوجوان بلوچوں نے سماجی میڈیا کے توسط سے ایک مہم کا آغاز کیا ہے اور وہ اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ بلوچ مردم شماری میں اپنی زبان سندھی کے بجائے بلوچی یا براہوئی اندراج کروائیں وہ یہ موقف دے رہے ہیں کہ سندھیوں کو اقلیت میں تبدیل ہونے سے بچانے کے لئے بلوچ اتنی قربانی دے چکے ہیں کہ وہ خود سندھ میں ایک معمولی اقلیت میں تبدیل ہو چکے ہیں یہ نوجوان یہ خدشہ ظاہر کر رہے ہیں کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو سندھ میں بلوچ شناخت اور ان کی زبان خطرے میں پڑ جائے گی ان کے یہ بھی مطالبات ہیں کہ سندھ میں بلوچی کو سرکاری سطح پر تسلیم کیا جائے اور جامعات میں شعبہ بلوچی بھی شروع کی جائے۔ ان کے مطابق کچھ سندھی اساتذہ اور قوم پرست بلوچوں کو یہ باور کرانے کی کوشش میں مصروف ہیں کہ وہ اپنی زبان سندھی اندراج کروائیں۔ کچھ دن قبل نادر مگسی کی بھی ایک ویڈیو نظر سے گزری ہے جس میں وہ یہ درس دے رہے ہیں کہ تمام بلوچوں کو سندھی زبان کا اندراج مردم شماری میں کرنا چاہیے، نادر مگسی سمیت دیگر سندھی قوم پرستوں کو یہ بات سمجھنی چاہیے کہ قوم دوستی اور وطن دوستی ایک قدرتی اور دل سے کی جانے والی چیز ہے، اسے جبراً لاگو نہیں کیا جا سکتا اگر یہ جبراً لاگو کیا جائے تو یہ ہٹلر اور مولونی کی طرز کی قوم پرستی یا فاشزم سے مماثلت رکھے گی جس میں سندھ میں آباد بلوچ سندھی ساتھ کے درمیان نفرت مزید پھیل سکتی ہے کیونکہ سماجی میڈیا سے قبل سندھ کے بلوچوں کے پاس کوئی میڈیا نہیں تھا جس سے ان کے قومی شعور میں اضافہ ہوتا اب سماجی میڈیا ذرائع ابلاغ کا بااثر ذریعہ بن چکا ہے تاریخ گواہ ہے کہ میڈیا نے ہمیشہ قومی شعور کے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے لہذا بلوچ شناخت کو سندھی میں ضم کرنے کے بجائے سندھی قوم پرست مثبت اقدامات کریں، بلوچ نوجوانوں کے مطالبات تسلیم کر کے بلوچی اور براہوئی زبان کے فروغ کے لئے اقدامات کریں اور بلوچی اور براہوئی شعبہ جامعات میں قائم کیے جائیں اور مردم شماری میں ان کی رائے کا احترام کیا جائے۔ ابو الکلام آزاد جب ہندوستانی مسلمانوں کو قائل ...

# بلوچستان کے قدرتی وسائل اور محرومیاں

حرف عام

جلال نورزئی

بلوچستان بدیہی طور پر سمجھتا ہے کہ اس کے قدرتی وسائل سے اسے مستفید ہونے کے مواقع نہیں ملتے وفاق کی اس پالیسی کا صوبے کی تمام جماعتیں نہ صرف اظہار کرتی ہیں بلکہ مختلف نوعیت و سطح کے احتجاج بھی کرتی رہتی ہیں۔ حتیٰ کہ وہ حلقے بھی وفاق کے طرز عمل پر خفگی دکھاتے ہیں جو بادی النظر میں خود بھی اپنے صوبے کے وسائل اور حق و اختیار کے حوالے سے صوبے کے عوام کی امیدوں اور توقعات پر پورا نہیں اتر پاتے یہ پالیسیاں صوبے کے اندر لاقانونیت، بدظنی اور پرتشدد سیاست کا موجب ہیں۔ ڈیرہ بگٹی کے حالات کی خرابی اور اس کے نتیجے میں 26 اگست 2006ء کو نواب اکبر خان بگٹی کی موت کے سانحے کی وجہ بھی یہی بتائی جاتی ہے نواب بگٹی کے قتل کے بعد صوبے نے امن کا دن نہیں دیکھا ہے۔ برابر ملک کا نقصان ہو رہا ہے، کوئی گوشہ محفوظ نہیں رہا ہے۔ سیکورٹی فورسز پر متواتر حملے ہو رہے ہیں۔ قیام امن اور سیکورٹی پر خطیر رقم خرچ ہو رہی ہے، جس کی ادائیگی بھی بلوچستان کر رہا ہے۔ اب تو وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور ان کی کابینہ بھی وفاق پر برس رہی ہے۔ اس وقت صوبے کو این ایف سی ایوارڈ کی مد میں اپنا پورا حصہ نہیں مل رہا، مانگ کر دس ارب لے جاچکے ہیں۔ صوبے کو بجلی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ ضرورت سے بہت کم بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ وفاق کی عدم توجہی کی بنا پر رواں سال 2022-23 کی پی ایس ڈی پی پر کام ٹھپ پڑا ہے۔ وفاق منصوبوں کے لیے فنڈ جاری نہیں کرتا۔ منگل 28 مارچ کو وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی صدارت میں اجلاس ہوا جس میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال بلوچستان کے اندر وفاقی منصوبوں کی تخمینہ لاگت 103 ارب روپے ہے، جس کے لیے ہر سہ ماہی میں 26 ارب روپے کا اجراء ہونا تھا۔ یعنی 78 ارب روپے کے بجائے اس وقت تک محض 31 ارب روپے جاری ہوئے ہیں جس کی وجہ سے تمام منصوبے التوا کا شکار ہیں۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی ہنگامی نوعیت کے تعمیراتی کام سے گریزاں ہے۔ سیلاب سے متاثرہ شاہراہیں اور پل سات مہینے گزرنے کے باوجود متاثرہ حالت میں ہیں۔ گزشتہ سال اگست کی بارشوں میں بولان میں پنجرہ پل ٹوٹ کر بہہ گیا۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے پنجرہ پل کے مقام کا خود دورہ کیا۔ عارضی کچا راستہ بنایا گیا جو بارشوں سے بہہ جاتا ہے۔ 24 مارچ اور بعد ازاں 29 مارچ کو ہونے والی بارش کے بعد ندی ابھر آئی، عارضی راستہ بہہ گیا۔ اس طرح این 65 کے ذریعے سندھ اور پنجاب سے رابطہ منقطع ہوا۔ ایسا آئندہ بھی ہوتا رہے گا۔ حالاں کہ اس مقام پر پل کی لمبائی بہت کم ہے۔ اگر چاہتے تو اب تک برج تعمیر ہو چکا ہوتا۔ صوبے کو گیس بحران کا سامنا ہے۔ عوام اذیت میں مبتلا ہیں۔ یہاں تک کہ پی پی ایل واجبات کی ادائیگی کا بھی خود کو پابند نہیں سمجھتا۔ صوبے کو مطلوب گیس کی فراہمی نہیں ہو رہی۔ گویا بلوچستان اپنے وسائل سے محروم ہے۔ صوبے کے پی پی ایل کے ذمہ 30 ارب روپے کے واجبات ہیں۔ واجبات کی وصولی کے لیے صوبہ منتیں کر رہا ہے۔ صوبے کی سیاسی جماعتیں زندہ ہوتیں، ایوانوں کے اندر حقیقی نمائندے بیٹھے ہوتے اور صوبائی حکومت بااختیار ہوتی تو کسی کو حقوق سلب کرنے کی ہمت نہ ہوتی اور وسائل پر فی الواقعی صوبے کی حاکمیت ہوتی۔ عبدالقدوس بزنجو حکومت کہتی ہے کہ پی پی ایل کو طے شدہ واجبات کی فوری ادائیگی کے لیے ٹائم فریم دیا جائے گا جس کے بعد صوبائی حکومت آئین اور قانون کا راستہ اختیار کرے گی۔ صوبائی حکومت وزیر خزانہ زمرک خان اچکزئی، وزیر صحت سید احسان شاہ، صوبائی مشیر گہرام بگٹی اور پارلیمانی سیکریٹری عمر خان جمالی پر مشتمل کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کرچکی ہے۔ یہ کمیٹی وزیراعظم سمیت متعلقہ حکام اور ذمہ داروں سے ملاقات کرے گی۔ بلاشبہ استحصال اور حق تلفی کی پالیسیاں پر تشدد رویوں کو جنم دینے کا باعث ہیں۔ 1954ء سے بلوچستان کی گیس سے ملک کے کارخانے چل رہے ہیں، گھریلو ضروریات پوری ہو رہی ہیں، جبکہ صوبے کا غالب حصہ اپنے اس قدرتی وسیلے سے محروم ہے۔ یہاں تک کہ خود ڈیرہ بگٹی اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ تک محروم ہے۔ سوئی گیس بلوچستان کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ہے۔ صوبے کے عوام سمجھتے ہیں کہ ان کی صریح حق تلفی ہو رہی ہے، اور وفاق اور یہ کمپنیاں ان کا استحصال کر رہی ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 11 APR 2023 Page No:________

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: لینڈ ایویلیوایشن کمیٹی اجلاس کی صدارت چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کر رہے ہیں

کوئٹہ: پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کر رہے ہیں

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے میر چنگیز جمالی ملاقات کر رہے ہیں